تاریخ و شجرہ نسب

سادات حسنی

بسلسلہ حضرت میاں مکرم شاہ رَحمۃُاللہ عَلَیہ

(المعروف میاں بابا)

مؤلف:

میاں نثار علی

گران پبلکیشنز سوات

ملک سپر مارکیٹ نشاط چوک مینگورہ سوات

Cell: 0345-9523153 / 0341-9526951, Ph: 0946-700547

جملہ حقوق بہ حق مصنف محفوظ ہیں

نام کتاب	....	تاریخ و شجرہء نسب سادات حسنی بسلسلہ حضرت میاں مکرم شاہ رَحمۃُاللہ عَلَیہ (المعروف میاں بابا)
مؤلف	....	میاں نثار علی
ناشر	....	سمیع اللہ گران
ٹائٹل	....	مراد آرٹسٹ
ڈیزائننگ	....	لقمان حکیم
پروف ریڈنگ	....	ڈاکٹر صادق یوسفزئی
اشاعتِ اول	....	اکتوبر، ۲۰۲۴ء
پرنٹر	....	گران خپرندویہ ٹولنہ سوات

ملنے کا پتہ:

یونیورسٹی بک ایجنسی خیبر بازار پشاور

نور محمد بک ایجنسی سہراب خان چوک مینگورہ سوات

انتساب

میرے والد میرے محسن

میاں سید عثمان

بن میاں ڈگر بن میاں عاقیبت شاہ بن میاں اسد اللہ

کے نام

میاں نثار علی

فہرست

صفحہ	عنوان	نمبر شمار
7	اقرار نامہ بابت تاریخ سادات حسنی	.1
9	میاں گان، سیدان، سادات	.2
13	حضرت محمدؐ کے اباؤ اجداد	.3
15	حضورؐ کا شجرہء مبارک	.4
19	حضرت محمدؐ کے سلسلۂ نسب کی عظمت و شرافت	.5
20	سادات نسب کے سرپرست اعلیٰ حضرت محمدؐ	.6
21	قرآن مجید میں اسم محمد و اسم احمد	.7
22	اسم احمد	.8
23	سادات	.9
24	سادات ہاشمی	.10
24	سادات علوی	.11
24	سادات علوی اور سادات حسنی و حسینی میں فرق	.12
25	ترمذی سادات (سادات حسینی)	.13
28	سیدان، میاں گان اور سادات کی اقسام	.14
30	شجرہء نسب پاپینی میاں گان	.15
31	حضرت سید شاہ دالدینؒ	.16
31	پسرانِ حضرت میاں محمد طاہر	.17
32	حضرت میاں محمد شریف	.18
32	پسرانِ حضرت میاں محمد شریف	.19
34	حضرت میاں مکرم شاہ (المعروف میاں بابا)	.20
35	ازواج حضرت میاں مکرم شاہ (المعروف میاں بابا)	.21

36	پسرانِ حضرت میاں مکرم شاہ (المعروف میاں بابا)	22.
41	شجرہء نسب (میاں گان، سیدان، سادات)	23.
42	میاں ڈگر بن میاں عاقیبت شاہ کی اولاد	24.
50	میاں صدبر شاہ بن میاں اسد اللہ کی اولاد	25.
54	میاں گل محمد (ماسارو میاں، بنجاری میاں، گل میاں) کی اولاد	26.
59	میاں عبد القدوس بن میاں عبد الودود کی اولاد	27.
65	میاں عبد المجید بن میاں عبد الصمد کی اولاد	28.
68	میاں سید گوہر (لنڈو میاں) بن میاں عبد الصمد کی اولاد	29.
75	میاں سید گوہر بن میاں محمد کی اولاد	30.
78	میاں مونجا بن میاں محمد کی اولاد	31.
89	میاں بوڑا بن میاں محمد کی اولاد	32.
95	میاں شہزادہ بن میاں بوڑا کی اولاد	33.
99	میاں گان، کی علمی، تعلیمی، کاروباری اور سیاسی فہم وفراست	34.
100	اردن کے شاہی خاندان (سادات حسنی) کا شجرہء نسب	35.
102	نوٹ.برائے ایڈیشن نمبر 2، پسران حضرت میاں محمد شریف	36.

مصنف کا تعارف:

نام : میاں نثار علی

نام والد : میاں سید عثمان

نام کتاب : تاریخ و شجرہ نسب (میاں گان، سیدان، سادات حسنی)

بسلسلہ حضرت میاں مکرم شاہ رَحْمَۃُاللہ عَلَیہ (المعروف میاں بابا)

سن اشاعت ۲۰۲۴ء

مکمل پتا: گلی گرام، تحصیل بابوزئی، ضلع سوات، پاکستان

تعلیم : ایم ،اے انٹر نیشنل ریلیشنز اینڈ بی،ایس، سی بیالوجیکل سائنس

سر گرمیاں: مرکزی صدر: پاکستان گلوبل کونسل

سعودی عرب (۲۰۲۳ - ۲۰۱۴)

مرکزی صدر: پاکستان رائیٹرز کلب، سعودی عرب (۲۰۱۳ - ۲۰۰۹)

مرکزی بانی و صدر: الخیر سماجی فلاحی تنظیم، گلی گرام و ملحقہ مضافات

دیگر تصانیف: تعبیر کائنات، سن اشاعت ۲۰۰۶ء

اقرار نامہ بابت تاریخِ سادات حسّنی (میاں گان/سادات) (گلی گرام، سیر ئی،اخوند بابا، بلوگرام، کلاڈھیر،زولاڈھیر اور گوگدرہ)

ہم ذمہ داران و مشران "سادات حسّنی" مذکورہ چھے خاندان گلی گرام،سیر ئی،اخوند بابا،کلا ڈھیر،زولاڈھیراور گوگدرہ حَلفاً اقرار کر کے لکھ دیتے ہیں کہ حضرت میاں مکرم شاہ رَحمتُ اللہ عَلَیہ (المعروف میاں بابا) کے سادات نسب کے بارے میں اس تحقیقی کتاب میں ابتدا سے لے کر ۲۰۲۴ء تک ہمارے اباواجداد کے جو اسمائے گرامی شامل کیے گئے ہیں ۔ وہ ہمارے علم اور معلومات کے مطابق بالکل درست اور ٹھیک ہیں۔

میاں جانی ملک بن میاں گل باچا

اولاد میاں سید گوہر بابا

میاں افسر علی بن میاں سید عثمان

اولاد میاں اسد اللہ بابا

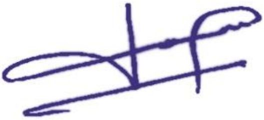

میاں امان الدین بن میاں حضرت عثمان

اولاد میاں مونجا بابا

میاں ظاہر شاہ بن میاں عالم زیب

اولاد میاں بوڑا بابا

میاں سیراج باچا بن میاں منہاج

اولاد میاں عبدالقدوس بابا

میاں روزی خان بن میاں عبدالمتین

اولاد میاں عبدالمجید بابا

میاں گان - سیدان - سادات

(گلی گرام، سیرئی، اخوند بابا، بلوگرام، کلاڈھیر، زولاڈھیر اور گوگدرہ)

بازو ترا توحید کی قوت سے قوی ہے

اسلام ترا دیس ہے تو مصطفوی ہے

اگر دنیا کی تاریخ پر نظر ڈالی جائے تو انسان کم حاضر دماغی کے ساتھ ساتھ چیزوں کو بھولتا ہوا پایا گیا ہے۔ انسان اپنی تاریخ بھول کر مادی فوائد میں مشغول ہوتا ہوا پایا گیا ہے۔ دنیا کی تاریخ شاہد ہے کہ جن قوموں اور قبیلوں نے اپنی تاریخ کو نظر انداز کیا ہے وہ تاریخ کے صفحات سے مٹ چکے ہیں۔

لفظ میاں کی جمع میاں گان ہے۔ جب کہ لفظ سید کی جمع سیدان یا سادات ہیں۔ ان کا شجرہ ءنسب حضرت محمد ﷺ کی صاحبزادی حضرت فاطمہ زہراؓ اور نواسے حضرت امام حسنؓ اور حضرت امام حسینؓ سے جا ملتا ہے۔ تمام میاں گان، سیدان چاہے وہ حسنی ہو یا حسینی وہ اہلِ بیت یعنی آلِ رسول ﷺ ہیں۔ قرآنِ مجید میں مذکور اہلِ بیت سے مراد رسول اکرم ﷺ کی ازواج مطہرات، آپ صلیٰ اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد، سیدنا علی کرم اللہ وجہہ اور سیدنا حسنین کریمین علیہما السلام ہیں۔

نبی کریم ﷺ کی تمام زریات طیبات حضرت قاسمؓ، حضرت زینبؓ، حضرت رقیہؓ، حضرت ام کلثومؓ، حضرت عبد اللہؓ، حضرت فاطمہؓ اور حضرت ابراہیمؓ اہل بیت نبوی میں داخل و شامل ہیں۔ یہ الگ بات ہے کہ آپ کی نرینہ اولاد کا بچپن میں ہی انتقال ہو گیا تھا، لیکن حضور ﷺ کی چاروں صاحبزادیاں زندہ رہیں۔ حضرت ام کلثومؓ کو چھوڑ کر باقی تمام

صاحبزادیاں صاحب اولاد ہوئیں، لیکن حضرت فاطمہؓ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک نسل چل رہی ہے۔

دنیا میں جہاں کہیں بھی حضور ﷺ کا خاندان موجود ہے وہ حضرت فاطمہؓ کے دو فرزند حضرت حسنؓ و حسینؓ کی ہی نسل سے ہیں، حالانکہ حضرت فاطمہؓ کی پانچ اولادیں تھیں دو صاحبزادیاں حضرت زینبؓ اور حضرت ام کلثومؓ اور تین فرزند حضرت محسنؓ، حضرت حسنؓ اور حضرت حسینؓ لیکن سادات کی نسل صرف حضرت حسنؓ و حسینؓ سے چلی۔ حضرت محسنؓ کا انتقال بھی بچپن میں ہی ہو گیا تھا۔

رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے کہ : "حسنؓ و حسینؓ میرا رزق ہیں"، بتادیا کہ یہ رہیں گے اور ان کی وجہ سے میری آل، نسل اور زریت چلے گی، یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصیت ہے کہ آپ کی صاحبزادی سے جو نسل چلی وہ آپ کی نسل سمجھی گئی ورنہ عام قاعدہ یہ ہے کہ انسان کی نسل اس کے بیٹوں سے چلتی ہے۔ حضرت فاطمہؓ کی جو اولاد ہیں ان سے حضور کی نسل چلی اور انہیں کو سید کہا جاتا ہے اور سید کہنے کی وجہ یہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرات حسنینؓ کو "سیدا شباب اہل الجنتہ" یعنی جنت کے نوجوانوں کے سردار کا لقب عطا فرمایا، اسی مناسبت سے ان کی نسل کو سید کہا جاتا ہے۔ اس بات میں کوئی شک نہیں کہ رسول اکرم صلیٰ اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل قیامت تک موجود رہے گی۔

حدیث کی متعدد روایات جن کو ابنِ کثیر نے نقل کیا ہے اس پر شاہد ہیں کہ اہلِ بیت میں حضرت فاطمہ زہراؓ اور علی کرم اللہ وجہہؓ اور حضرت حسنؓ و حسینؓ بھی شامل ہیں، جیسے "صحیح مسلم" کی حدیث ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور نبی صلیٰ اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کے وقت ایک سیاہ رومی چادر اوڑھے ہوئے باہر تشریف لائے تو آپ صلیٰ اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حضرت حسنؓ آئے تو آپ صلیٰ اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُنہیں اُس چادر میں داخل کر لیا پھر حضرت حسینؓ آئے اور وہ بھی ان کے ہمراہ اس

چادر میں داخل ہوگئے، پھر حضرت سیدہ فاطمہ زہرؓ آئیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں بھی اس چادر میں داخل کرلیا، پھر حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُنہیں بھی چادر میں داخل فرمالیا، پھر سورہ احزاب کی آیت نمبر ۳۳ تلاوت فرمائی۔

(إِنَّما يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَ يُطَهِّرَكُمْ تَطْهيراً)

(بے شک خداوند عالم چاہتا ہے کہ اے (رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے) اہل بیت تم سے ہر قسم کے گناہ کا میل (اور شک و نقص کی گرد تک) دور کر دے اور تمہیں (کامل) طہارت سے نواز کر بالکل پاک اور صاف کر دے۔

عرب معاشرے میں قریش کو پہلے ہی اہمیت حاصل تھی، جس پر خود قرآن حکیم کی سورہ قریش شاہد ہے، تاہم نبی کریمؐ کی اس خاندان میں تشریف آوری کے سبب اس کی اہمیت دو چند نہیں بلکہ کئی چند ہو گئی۔ رسالت مآبؐ کی پیش گوئی کے مطابق چونکہ آپؐ کی اولاد میں ہدایت کا سلسلہ جاری رہنا تھا، اس لیے فاطمی اور سادات کہلانے والے سلسلے امت میں ایک خاص مقام کے حامل ہوگئے، جسے سیاسی اہمیت سے بڑھ کر روحانی اور معنوی مقام حاصل تھا۔

ساداتِ کرام نے دین اسلام کے لیے اپنی بے پناہ قربانیوں سے دنیا والوں پر ثابت کر دیا ہے کہ وہ اعلیٰ درجے کی عزت و احترام اور محبت کے لائق ہیں۔ انھوں نے دین اسلام کی ترویج اور بقاء کے لیے اپنی جانوں کے نذرانے جس انداز سے پیش کیے، اس کی مثال پوری دنیا میں نہیں ملتی۔ اسی طرح اس خاندان میں اولیاء، علماء، حکماء اور فقہاء کا ہر دور میں کثرت سے ہونا بھی اس سلسلۂ نسب کی انتہائی توقیر و تعظیم کا سبب بنا۔ میدان سیاست میں بھی یہ خاندان صف اول میں رہا اور آج بھی سیاست کے نہایت اہم مناصب پر اس خاندان کے فرزند دیکھے جاسکتے ہیں۔ عام لوگ اگرچہ سادات کو اتنی باریکی میں نہیں جانتے، لیکن خواص اور اہل نظر ان امور کی اہمیت کو سمجھتے ہیں۔

لفظ "میاں یا سیّد" کے لغوی معنی سر دار، آقا، مالک، بزرگ، چیف اور قابل احترام وغیرہ ہیں، جب کہ مسلمان احتراماً یہ لفظ رسول اکرم صلی اللہ کے دونوں نواسوں، امام حسن و امام حسین رضی اللہ عنہما کی اولادِ پاک کے لیے بولتے ہیں۔ نیز اہلِ عرب سادات کے لیے لفظ ''شریف'' استعمال کرتے ہیں، جیسا کہ علماء و فقہاء کی عبارات سے واضح ہے۔ صدرِ اول (شروع زمانے) میں عباسی، علوی وغیرہ تمام بنوہاشم کو شریف (سیّد) کہا جاتا تھا اور یقیناً تمام مسلمانانِ بنوہاشم نبی کریم ﷺ کی نسبت ہاشمی کا شرف رکھتے ہیں، لیکن بعد میں شریف (سیّد) کا لفظ بطورِ خاص حضرت سیدنا امام حسن و امام حسین رضی اللہ عنہما کی اولاد پاک کے لیے مستعمل ہوا، اور آج تک عرب و عجم کے عرف میں اسی معنیٰ کے اعتبار سے شریف اور سیّد کا لفظ استعمال کیا جاتا ہے، لہٰذا حضرات حسنین کریمین رضی اللہ عنہما کی اولاد کے علاوہ کسی ہاشمی (عباسی، علوی، قریشی وغیرہ) کا اپنے آپ کو سیّد کہنا یا کہلوانا یا اپنے نام کی ابتدا میں سیّد لکھنا، پاک و ہند اور اس طرح کے دیگر ممالک کے عرف کے مطابق درست نہیں، کیونکہ کسی کے نام کے ساتھ سیّد کا ٹائٹل (عنوان) لگا ہوا ہو، تو فوراً ذہن اسی طرف جاتا ہے کہ یہ حضراتِ حسنین کریمین رضی اللہ عنہما کے ذریعے نبی پاک صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی نسل پاک میں سے ہے، جبکہ عباسی یا علوی وغیرہ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی اولاد میں سے نہیں ہیں۔

حضرت محمد ﷺ کے آباؤاجداد:

حضرت محمد ﷺ کو زندگی کے ہر پہلو میں انسانیت کے لیے بہترین نمونہ بنا کر بھیجا گیا ہے، اس لیے آپ ﷺ کا سلسلۂ نسب بھی ہر لحاظ سے بے مثال اور لاثانی تھا۔ آپ ﷺ کا سلسلۂ نسب اپنی سچائی، امانت داری، ہمدردی اور رحمدلی کی صفات کے لیے پورے جزیرہ عرب میں مشہور اور منفرد تھا جس کا ذکر، خود احادیث طیّبہ میں نبی ﷺ نے مختلف مقامات پر فرمایا ہے۔

نبی اکرم ﷺ کا تعلق حضرت اسماعیل علیہ السّلام کی نسل سے تھا۔ جنہیں عام طور پر بنو اسماعیل (اسماعیل علیہ السّلام کی اولاد) کہا جاتا ہے۔ حضرت اسماعیل علیہ السّلام کی اولاد میں سے ایک بیٹے کا نام قدیر (کیدار) تھا جن کی نسل میں سے حضرتِ عدنان مشہور ہوئے جو عرب کے تمام عدنانی قبیلوں کے جد اعلیٰ تھے۔ رسول اللہ ﷺ کا تعلق بھی عدنانیوں کی ایک شاخ سے تھا جو "قریش" کے نام سے جانی جاتی تھی۔ یہ شاخ فہر بن مالک کی اولاد میں سے تھی۔

حضرت محمد ﷺ کا شجرۂ نسب تمام علماء، ماہرینِ انساب و مؤرخین کے نزدیک آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے لے کر عدنان تک متفق علیہ اور مسلم نسب ہے، اس میں کسی کا اختلاف نہیں ہے۔ حضرتِ عدنان تک حضور ﷺ کا شجرۂ نسب ناقابل تردید طور پر واضح ہے جو بیس (۲۰) واسطوں سے ہوتا ہوا ان تک پہنچتا ہے۔ اس حوالہ سے ابن ہشام فرماتے ہیں:

محمد بن عبد اللہ ابن عبد المطلب (شیبہ) بن ہاشم (عمرو) بن عبد مناف (المغیرہ) بن قصی (زید) بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر (قریش) بن مالک بن النضر (قیس) بن کنانہ بن خزیمہ بن مدرکہ (عامر) بن الیاس بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان بن اِد (اِدد)۔

ایک روایت کے مطابق جس کو امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے نقل کیا ہے، اس میں حضور ﷺ نے فرمایا:

إنَّ اللَّهَ خلقَ الخلقَ، فجعَلَني مِن خَيرِ فِرَقِهِم۔

ترجمہ: اللہ تعالیٰ نے مخلوقات کی تشکیل کی اور مجھے ان کے بہترین گروہ میں رکھا۔

رسول اللہ ﷺ کے سلسلہء نسب کی تفصیلات کے حوالے سے مؤرخین نے حضرتِ عدنان اور ابراہیم علیہ السّلام کے درمیان ۱۰ ،۲۰ اور ۲۵ واسطوں کا ذکر کیا ہے تاہم سب سے مستند روایت یہ معلوم ہوتی ہے کہ حضرتِ عدنان اور ابراہیم علیہ السلام کے درمیان ۴۰ واسطے تھے۔ ابراہیم علیہ السّلام اور حضرتِ عدنان کے درمیان تقریباً ۱۸۰۰ء سال کا فرق ہے اور یہ ناممکن ہے کہ ان کے درمیان صرف ۱۰، ۱۵ یا ۲۰ آباؤ اجداد ہوں۔ حضرتِ عدنان سے آدم علیہ السّلام تک مکمل سلسلہء نسب جس کو طبری نے بیان کیا ہے درج ذیل ہے:

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

ان االله اصطفي من ولد ابراهيم اسماعيل، واصطفي من ولد اسماعيل بني كنانة، واصطفي من بني كنانة قريشاً، واصطفي من قريش بني هاشم، واصطفاني من بني هاشم۔

ترجمہ: ’’بے شک ربِ کائنات نے اِبراہیم (علیہ السلام) کی اَولاد میں سے اِسماعیل (علیہ السلام) کو منتخب فرمایا، اور اِسماعیل (علیہ السلام) کی اَولاد میں سے بنی کنانہ کو، اور اَولادِ کنانہ میں سے قریش کو، اور قریش میں سے بنی ہاشم کو، اور بنی ہاشم میں سے مجھے شرفِ اِنتخاب سے نوازا اور پسند فرمایا۔‘‘

حضور نبی کریم ﷺ کا شجرہء مبارک

(محمد ﷺ سے حضرت آدم صفی اللہ تک)

حضرت محمدؐ کا سلسلہء نسب تمام عالم کے سلاسل انساب سے اعلیٰ و برتر ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم تسلیما کثیرا۔

بن عبد اللہ (عام الفیل سے ۲۵ سال پہلے پیدا ہوئے)

بن عبد المطلب (ان کا نام شیبۃ الحمد تھا، وجہ تسمیہ یہ ہے کہ جب یہ پیدا ہوئے تو ان کے سر میں سفیدی تھی آپ کے چچا مطلب جب آپ کو مکہ میں لیکر آئے تو قریش کے لوگوں نے پوچھا: یہ کون ہیں؟آپ کے چچا نے جواب دیا"عبدی" یہیں سے آپ کو عبدالمطلب کہا جانے لگا۔جب آقا علیہ الصلوۃ والسلام کی عمر مبارک آٹھ سال تھی تو ان کا وصال ہوا، ان کی اولاد میں عباس بن عبد المطلب، حارث بن عبد المطلب، ابوطالب بن عبد المطلب اور ابو لہب بن عبد المطلب شامل ہیں۔

بن ہاشم (ان کا نام عمرو العلا ہے، ان کی ماں کا نام عاتکہ بنت مرۃ بن ہلال بن فَالج بن ذکوان ہے) بن عبد مناف (ان کا نام مغیرہ ہے،ان کی خوبصورتی کی وجہ سے انھیں " قمر البطحا بھی کہا جاتا ہے،ان کی والدہ کا نام حبّی بنت حُلَیل بن حُبشِیَّہ بن سلول بن کعب بن خزاعہ ہے،ان کی اولاد میں مطلب بن عبد مناف، (امام شافعی اسی سلسلے سے ہیں) نوفل بن عبد مناف، عبد شمس بن عبد مناف(بنو امیہ خاندان ان سے ہیں) شامل ہیں۔ بن قصی (ان کا نام زید ہے اور ان کی والدہ کا نام عاتکہ بنت ہلال ہے،ان کی اولاد میں عبدالعزی بن قصی، (یہ حضرت خدیجہ کے ددھیال ہیں)، عبدالدار بن قصی بن کلاب (ان کا نام حکیم ہے،ان کی والدہ کا نام ہند بنت سُرَیر بن ثعلبہ ہے اور ان کے دو بیٹے ہیں قصی اور زہرہ)۔

بن مُرہ (ان کی کنیت ابو یقظہ ہے اور ان کی ماں کا نام مَخشِیَّہ بنت شَیبان بن مُحارب بن فِہر ہے)

بن کعب (ان کی والدہ کا نام ماویۃ بنت کعب بن القَین القضاعیہ ہے ان کے تین بیٹے ہیں، مُرّہ، ھُصَیص اور عَدِّی)۔

بن لؤی (ان کی کنیت ابو کعب ہے،ان کے سات بیٹے ہیں، کعب، عامر، سامہ، خزیمہ، سعد، حارث اور عوف۔ان کی والدہ کا نام عاتکہ بنت یخلد ہے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ان کی والدہ کا نام سلمیٰ بنت الحارث ہے)۔

بن غالب (ان کی والدہ کا نام لیلیٰ بنت الحارث بن تمیم بن ھُذَیل بن مُدرکہ ہے،لوئی اور تَیم ان کے بیٹے ہیں)۔

بن فِہر (ان کی والدہ کا نام جَندلہ بنت عامر بن الحارث ہے)۔

بن مالک (ان کی کنیت ابوالحارث ہے اور ان کی والدہ کا نام عاتکہ ہے)۔

بن النضر (ان کا نام قیس ہے، ان کی والدہ کا نام عاتکہ بنت عدوان بن قیس بن عمرو ہے)۔

بن کنانۃ (ان کی والدہ کا نام عوانہ بنت سعد بن قیس بن عَیلان بن مُضر ہے اور ان کے بیٹوں کے نام مِلکان، النضر، عمر اور عامر ہیں)۔

بن خزیمۃ (ان کی کنیت ابو اسد ہے،ان کی والدہ کا نام سلمیٰ بنت اسلم بن الحاف بن قُضاعہ ہے)۔

بن مدرکۃ (ان کا نام عمرو اور کنیت ابو ہذیل ہے، یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ان کی کنیت ابو خزیمہ ہے)۔

بن الیاس (ان کی والدہ کا نام رباب بنت حَیدہ بن معد بن عدنان ہے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ان کی والدہ کا نام حَنفاء بنت اِیاد ہے)۔

بن مضر (ان کا نام عمرو اور کنیت ابوالیاس ہے، اور ان کی والدہ کا نام سودہ بنت عک بن عدنان ہے)۔

بن نزار (ان کی کنیت ابواِیاد ہے، یاابو ربیعہ ہے، اور ان کی والدہ کا نام مُعانہ بنت جَوشم ہے)۔

بن معد (ان کی کنیت ابو قضاعہ ہے، یا کہا جاتا ہے کہ ابو نزار ہے، ان کی والدہ کا نام مَہَد دبنت اللھم بن جحب بن جدیس ہے)۔
بن عدنان (ان کی کنیت ابو معدّ ہے اور ان کی والدہ کا نام بلہاء بنت یعرب بن قحطان ہے)۔
بن اُد (ان کی والدہ کا نام النعجاء بنت عمرو بن تُبَّع ہے، ابن ہشام نے کہا کہ اُد ہی اُدد ہے، ابن ہشام کے مطابق شجرہ اس طرح ہے، یعنی اُد بن مقوم بن ناحور بن تَیرح بن یعرُب بن یشجب بن نابت بن اسماعیل ہے)۔
بن اُدَد (ان کی والدہ کا نام حَیَّہ القحطانیہ ہے)۔
بن الیسع بن الھمَیسع (ان کی والدہ کا نام حارثہ بنت مرداس بن رُرعہ ذی رُعَین الحمیری ہے)۔
بن سلامان بن نبت (ان کی والدہ کا نام ہامہ بنت زید بن کَھلَان بن سباء بن یَشجُب بن یَعرُب بن قحطان ہے)۔
بن حَمل بن قیذار (ان کی والدہ کا نام ہالہ بنت الحارث بنت مِضاض الجُرھمی ہے)۔
بن اسماعیل علیہ السلام (آپ ذبیح اللہ ہیں، آپ کی والدہ کا نام حضرت ہاجرہ ہے)۔
بن ابراھیم خلیل اللہ علیھم الصلاۃ والسلام (آپ ابو الانبیاء ہیں، آپ کی والدہ کا نام نونار ہے، یہ بھی کہا جاتا ہے کہ آپ کی والدہ کا نام لیوثی ہے)۔
بن تارَح (آپ کی والدہ کا نام سلمی ہے)۔
بن ناحُور بن ساروغ (ان کا نام شاروخ بھی بتایا گیا ہے)۔
بن اَرغُو بن قالغ (ان کا نام فالغ بھی بتایا گیا ہے، قیس اور یمن کے علماء کا اس بات پر اتفاق ہے کہ یہ ھود علیہ السلام ہیں)۔
بن عابر (ان کا نام عَیَبر بھی بتایا گیا ہے، یہ پورے یمن کے جد امجد ہیں، ان کی طرف منسوب والے قبائل میں الازد، خَثعم، بَجِیلہ، ہمدان، اَلھان، اشعر، طَیّی، مَذحِج، خولان، مَعافر، عَامِلہ، جُذام، لخم، کندہ اور حِمیَر شامل ہیں)

بن شالخ (امام سہیلی نے کہا کہ اس کا معنی رسول یا وکیل ہوتا ہے)۔

بن اَرفَخشذ بن سام بن نوح علیہ السلام (امام نووی نے کہا کہ یہ عجمی نام ہے، اور یہ بھی کہا گیا کہ یہ عربی ہے اور نَاحَ یَنوحُ نَوحا ونیاحۃ سے ماخوذ ہے)۔

بن لمک (ان کا نام لامک بھی بتایا گیا ہے، اس کا معنی ہے متواضع)۔

بن مُتُّو شلَخ بن اَخنُوخ (ان کا نام خنوخ بھی بتایا گیا ہے)۔

بن یارد (ان کا نام یارد بھی بتایا گیا ہے)۔

بن مَھلَاییل بن قَینَان (ان کا نام قینن بھی بتایا گیا ہے)۔

بن اَنُوش (ان کو یانش بھی کہا گیا ہے)۔

بن شیث علیہ السلام بن آدم صفی اللہ (ابوالبشر اور زمین میں اللہ تعالیٰ کے خلیفہ ہیں)۔

پیغمبرِ اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نسبِ مبارک کا یہ سلسلہ اہل کتاب نے بھی اپنی کتابوں میں فراہم کیا ہے، اور قدیم اہل عرب کے اشعار سے بھی اس کی تصدیق ہوتی ہے۔ مزید برآں، اس نسب کی تائید عرب قبائل کے لوگوں کے ایک بڑے گروہ نے بھی کی ہے جو نسب کے میدان میں حقیقی ماہر اور اس فن کے اصل علمبردار تھے۔

حضرت محمد ﷺ کے سلسلۂ نسب کی عظمت و شرافت:

دنیا کی تاریخ شاہد ہے کہ انبیاء کرام کا تعلق ہمیشہ اعلیٰ خاندانوں اور پاک انساب سے رہا ہے۔ جعفر ابن ابو طالب رضی اللہ عنہ نے حبشی بادشاہ نجاشی کے ساتھ اپنی گفتگو میں اس کا ذکر کیا تھا۔ حضور ﷺ پر ایمان لانے کی ایک وجہ بتاتے ہوئے انہوں نے فرمایا:

بعث اللہ إلینا رسولا منا، نعرف نسبہ وصدقہ وامانتہ وعفافہ.

اللہ تعالیٰ نے ہمارے درمیان ایک ایسا رسول مبعوث کیا جس کے نسب، سچائی، دیانت اور پاکیزگی کو ہم جانتے ہیں۔

رسول اللہ ﷺ نے اپنے نسب شریف کی اہمیت و فضیلت کے بارے میں خود بھی ارشاد فرمایا: إن اللہ اصطفی کنانۃ من ولد إسماعیل، واصطفی قریشا من کنانۃ، واصطفی ہاشما من قریش، واصطفانی من بنی ہاشم۔

ترجمہ "بے شک اللہ تعالیٰ نے بنی اسماعیل میں سے کنانہ کو چن لیا، پھر کنانہ میں سے قریش کو چن لیا، پھر قریش میں سے قبیلہ ہاشم کو چن لیا، پھر قبیلہ ہاشم میں سے مجھے چن لیا"۔

یعنی میں سے مراد (محمد ﷺ) ہے۔ اپنے حسب و نسب کے اعتبار سے اعلیٰ ہوں اور عربوں کے عمدہ ترین خاندان سے تعلق رکھتا ہوں)۔

سادات نسب کے سرپرست اعلیٰ وابائے اعظم اور کائنات کی سب سے عظیم شخصیت (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم)

رب کائنات نے جب کائنات بنانے کا ارادہ کیا تو سب سے پہلے پانی کو پیدا کیا اور پھر اپنے عرش کو پیدا کیا.آپ کا عرش پانی کے اوپر ہوا کرتا تھا۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک بار صحابہ نے پوچھا کہ اللہ تعالی کائنات کی تخلیق سے پہلے کہا ہوا کرتا تھا۔آپ ﷺ نے فرمایا، اللہ اپنے عرش کے اوپر ہوا کرتا تھا اور عرش پانی کے اوپر ہوا کرتا تھا۔ پوچھا گیا ، پانی کے اوپر کہاں پر؟ آپ ﷺ نے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے فرمایا، دور کہیں پانی کے اوپر۔

اس کے بعد اللہ تعالی نے لوح و قلم کو پیدا فرمایا اور لوحِ محفوظ پر قرآن مجید کو لکھوایا۔ قرآن مجید کی لکھائی کے تکمیل کے بعد اللہ تعالی نے دو ہزارسال تک سورہ یٰسین کی تلاوت فرمائی جو قرآن مجید کی ۳۶ ویں سورت ہے۔ جسے "قرآن کا دل" کہا جاتا ہے۔سورہ یٰسین میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

یٰسٓ ﴿1﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ قسم ہے قرآن کی جو حکمت سے بھرا ہوا ہے۔

(2) اِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ اے محمد ﷺ) بے شک تم پیغمبروں میں سے ہو ۔

قرآن میں اسمِ محمد واسم احمدؐ:

قرآن پاک میں اسمِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم چار مرتبہ اور اسم ِ احمد ایک مرتبہ آیا ہے۔

سورہ آل عمران، آیت ۱۴۴

محمد صلی اللہ علیہ وسلم ایک پیغمبر ہی تو ہیں۔ اِن سے پہلے بھی بہت سے پیغمبر دنیا میں گزرے ہیں، بھلا اگر یہ فوت ہو جائیں یا فوت کیے جائیں تو تم اُلٹے پاؤں پھر جاؤ گے؟ اور جو اُلٹے پاؤں پِھر جائے گا تو اللہ کا کچھ نقصان نہیں کر سکے گا اور اللہ شکر گزاروں کو بڑا ثواب دے گا۔ **سورہ الاحزاب، آیت ۴۰۔**

محمد ﷺ تمھارے مردوں میں سے کسی کے والد نہیں ہیں لیکن اللہ کے پیغمبر اور نبیوں کی مہر یعنی سلسلۂ نبوت کو ختم کر دینے والے ہیں اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

سورہ محمد، آیت ۲۔

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور جو کتاب محمد صلی اللہ علیہ وسلم) پر نازل ہوئی، اُسے مانتے رہے اور وہ اُن کے پروردگار کی طرف سے برحق ہے جس نے اُن کے گناہ دور کر دیئے اور اُن کی حالت سنوار دِی۔

سورہ الفتح، آیت ۲۹۔

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے پیغمبر ہیں اور جو لوگ اِن کے ساتھ ہیں، وہ کافروں کے مقابلے میں تو سخت ہیں اور آپس میں رحم دِل۔ اے دیکھنے والے تو اِن کو دیکھتا ہے کہ اللہ کے آگے جھکے ہوئے سربسجود ہیں اور اللہ کا فضل اور اُس کی خوشنودی طلب کر رہے ہیں۔ کثرتِ سجود کے اثر سے اُن کی پیشانیوں پر نشان پڑے ہوئے ہیں۔اِن کے یہی اوصاف تورات میں ہیں اور یہی اوصاف انجیل میں۔ وہ گویا ایک کھیتی ہیں جس نے پہلے زمین سے اپنی سوئی نکالی، پھر اِس کو مضبوط کیا، پھر موٹی ہوئی اور پھر اپنے تنے پر سیدھی کھڑی ہو گئی اور کھیتی والوں کو خوش کرتے تاکہ کافروں کا جی جلائے۔ جو لوگ اِن میں سے ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے، اُن سے اللہ نے گناہوں کی بخشش اور اَجرِ عظیم کا وعدہ کیا ہے۔

اسم احمد:

سورہ الصّف، آیت ۶۔

اور وہ وقت بھی یاد کرو جب مریم کے بیٹے عیسیٰ نے کہا کہ : اے بنی اسرائیل میں تمھارے پاس اللہ کی طرف سے بھیجا گیا ہوں، جو کتاب مجھ سے پہلے آچکی ہے یعنی تورات، اُس کی تصدیق کرتا ہوں اور ایک پیغمبر جو میرے بعد آئیں گے جن کا نام احمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہوگا، اُن کی بشارت سناتا ہوں۔ پھر جب وہ اِن لوگوں کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو کہنے لگے کہ یہ تو سراسر جادو ہے۔

سادات :

لفظ سادات جمع ہے سید کی جب کہ اس کے لفظی معنی سرداران، مہتران اور فقہی تعریف کے مطابق ان افراد کو کہا جاتا ہے جن کا نسب ہاشم بن عبد مناف (رسول اللہؐ کے جد امجد) سے ملتا ہے۔

سادات کی مختلف شاخیں ہیں جن میں خاص الخاص درج ذیل ہیں:

"ہاشمی، محمدی، حَسنی، حُسینی اور علوی شامل ہیں"۔

"جناب ہاشم بن عبد مناف سید البطحا" عمروالعلا، عبد مناف کے بیٹے جو ہاشم کے نام سے موسوم ہوئے تاریخ اسلام کی اہم شخصیت ہیں۔ آپ کی پیدائش ہجرت سے ۲۰۱ سال قبل اور وفات ہجرت رسول اکرم صلی اللہ سے ۱۲۵ سال قبل واقع ہوئی۔ آپ قبیلہ قریش یا قبیلہ بنی ہاشم اور شہر مکہ کے بزرگ ترین اور بانفوذ ترین شخصیت ہیں۔ آپ نے قبیلہ قریش میں سفرِ ایام زمستان (موسم سرما) اور سفر ایام تابستان (موسم گرما) کی بنیاد ڈالی۔ گرمیوں میں آپ فلسطین غزہ اور شام کی ہجرت کرتے اور سردی کے موسم میں آپ یمن اور حبش چلے جایا کرتے تھے. جناب ہاشم نے کعبہ مکرمہ کو بہت زیادہ اہمیت دی اور تمام قریش کی کعبہ کی اہمیت، قدر و قیمت اور خدمت پر حوصلہ افزائی کیا کرتے تھے۔

حج کے دوران مکہ میں آئے ہوئے حجاج کے کھانے اور پینے کا اہتمام آپ کی ذمہ داری تھی۔ ہر سالِ دوران حج آپ اور آپ کے قبیلے کے افراد آنے والے حجاج کے لیے منوں اور ٹنوں روٹیاں بنواتے اور اسے ٹکڑے ٹکڑے کر کے گوشت کے ساتھ ملا کر حاجیوں کے درمیان بطور غذا تقسیم کیا کرتے تھے۔ عربی میں روٹی کے چھوٹے چھوٹے ٹکرے کرنے والے کو "ہاشم" کہتے ہیں۔ اسی وجہ سے آپ کا لقب ہاشم رکھا گیا۔ یعنی روٹیوں کو ٹکڑے کر کے بانٹنے والا۔

آپ کا یہ روٹی بانٹنے والا عمل اور خانہ کعبہ کی کلید دادی نے عربوں کو مجبور کر دیا کہ آپ کو "سید" کے لقب سے پکاریں , لہٰذا آپ عرب میں "سید البطحا" کے نام سے مشہور ہو

گئے۔ آپ کے بعد آپ کا یہ لقب آپ کی اولاد میں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے باقی رہ گیا۔ یہ سیادت کا سلسلہ آپ کے بعد عبدالمطلب کی اولاد میں اور اس کے بعد رسول اکرم صلی اللہ و حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے ہوتا ہوا آج تک باقی ہے اور آج جو سادات موجود ہیں یا جنہیں سید کہا جاتا ہے وہ آپ ہی کی سلسلہ اولاد سے منسوب ہیں۔

اپنے تجارتی دورہ کے سلسلہ میں آپ ایک مرتبہ شہر غزہ موجودہ فلسطین گئے اور آپ کا وہاں ہی انتقال ہوگیا۔ آپ کے بارگاہ آج بھی غزہ شہر کے قدیمی حصہ میں موجود ہے جسے "مسجد سید ہاشم" کے نام سے جانا جاتا ہے۔

۱۔سادات ہاشمی :

سر چشمہ سیادت جناب ہاشم سے شروع ہوتا ہے۔ سیادت کی املاک اور سرچشمہ جناب ہاشم تھے۔ عموماً ہندو پاک اور ایران میں سید انہیں کہا جاتا ہے جن کی نسلیں حضرت علیؑ و حضرت فاطمہؓ کی نسبت سے رسول اکرم صلیٰ اللہ علیہ والہ وسلم تک پہنچتی ہیں۔ امام حسن و امام حسین کا نسب حضرت فاطمہؓ کی طرف سے رسول اکرم اور باپ کی طرف سے حضرت علیؑ سے لیکر جناب ہاشم تک پہنچتا ہے۔ لہٰذا تمام تر اولادیں سادات ہاشمی کہلائیں گی۔

۲۔سادات علوی:

سادات علوی انہیں کہا جاتا ہے جو حضرت علیؑ کی اولادیں ہیں لیکن حضرت فاطمہؓ کے بطن سے نہیں ہیں بلکہ :

1 - ام البنین والدہ حضرت ابوالفضل العباس بن حضرت علیؑ کے بطن سے ہو ں۔

2- خولہ بنت قیس والدہ محمد حنفیہّ بن حضرت علیؑ کے بطن سے ہوں۔

3- صہباء ثعلبیہ والدہ عمر بن حضرت علیؑ کے بطن سے ہوں۔

حضرت علیؑ کے ان تینوں بیٹوں کی اولادیں علوی سادات کہلائی جاتی ہیں۔

۳۔سادات علوی اور سادات حسنی و حسینی میں کیا فرق ہے؟

سادات علوی:

یہ حضرت علیؓ کی وہ اولاد ہیں جو غیر از بطن حضرت فاطمہؓ سے پیدا ہوئیں۔

سادات حسنی:

انہیں کہتے ہیں جو صرف امام حسنؓ کی اولادوں میں سے ہیں۔

سادات حسینی:

واقعات کربلا کے بعد سوائے امام سجاد علیہ السلام کی کوئی بھی سادات ہاشمی میں نہ بچ سکا تھا لہٰذا امام حسینؑ کی نسل امام زین العابدین سے آگے بڑھیں۔ امام زین العابدین سے لیکر دیگر تمام آئمہ علیہم السلام کی اولادوں کو سادات حسینی کہتے ہیں۔

ترمذی سادات (سادات حسینی):

ترمذی سادات دراصل حسینی سادات ہیں اور یہ خیبر پختونخوا کے مختلف علاقوں میں کافی تعداد میں موجود ہیں ترمذی سادات میں سب سے زیادہ معروف حضرت سید علی ترمذیؒ (المعروف پیر بابا) ہے۔آپ کی ولادت ۱۵۰۲ء بمطابق ۹۰۸ ہجری کو ازبکستان کے صوبے سرخان دریا کے شہر کندوز علاقہ ترمذ میں ہوئی اور وصال ۱۵۸۳ء بمطابق ۹۹۱ ہجری کو سوات (حالیہ بونیر) میں ہوا۔آپ کا مزار پُرانوار ضلع بونیر میں ہے۔ آپ کی اولاد بونیر، سوات، ہزارہ اور خیبر پختونخوا کے دیگر علاقوں میں موجود ہیں۔

سادات حسینی کے دیگر انساب اور ان کے رہائشی مناطق:

نقوی سادات (سادات حسینی) : ایران ، عراق، عرب، سندھ اور پاکستان میں مقیم ہیں۔

کاظمی سادات (سادات حسینی) : پاکستان، راولپنڈی، چکوال اور جہلم میں مقیم ہیں۔

شیرازی سادات (سادات حسینی) : پاکستان، ایران اور ہندوستان میں مقیم ہیں۔

ہمدانی سادات (سادات حسینی) : ایران، تاجکستان، ہندوستان اور کشمیر کے علاوہ پاکستان کے پنجاب ، راولپنڈی، چکوال اور تلہ گنگ میں رہائش پذیر ہیں۔

سبزواری سادات (سادات حسینی) : پاکستان کے علاقہ ملتان میں رہتے ہیں۔

مشہدی رضوی سادات (سادات حسینی) : پاکستان اور ہندوستان میں رہائش پذیر ہیں۔

امروہوی سادات (سادات حسینی) : پاکستان اور ہندوستان میں رہائش پذیر ہیں۔

بھاکری و بخاری سادات (سادات حسینی) : پاکستان اور ہندوستان میں رہائش پذیر ہیں۔

سرسوی نقوی سادات (سادات حسینی) : ہندوستان کے بہت سے علاقوں میں مقیم ہیں۔

4 – شریف (کی جمع اشراف) ہیں:

لغت میں لفظ شریف کے معنی قابلِ احترام، مہذب، سربراہ، سردار، حاکم، اعلیٰ، ارفع، محترم، معظم اور قابل اعتبار کے ہیں۔ شریف مکہ کے حکمران کا لقب بھی ہوا کرتا تھا (حکمران مکّہ ، شریف مکّہ) تمام سادات ہاشمی وعلوی کو اشراف کے نام سے جانا جاتا ہے۔ پرانے زمانے میں انہیں یا ان کے قبیلوں کو اشراف کے نام سے جانتے تھے۔

جن سادات کا سلسلہء نسب حضرت فاطمہؓ کے واسطے رسول اللہ سے جاملتا ہے۔ ان کی فضیلت دیگر سادات پر زیادہ ہوتی ہے۔ اس کی وجہ آیت مودت کا نزول یا رسول اکرم کی حدیث *حسین منی وانا من الحسین* بھی ہوسکتی ہے۔

آیت مودت، سورہ شوری کی آیت ۲۳ کا حصہ ہے جو اہل بیت کی فضیلت پر دلالت کرتی ہے۔

ذَلِكَ الَّذِي يُبَشِّرُ اللَّهُ عِبَادَهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ قُل لَّا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْراً إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَى وَمَن يَقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهُ فِيهَا حُسْناً إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ شَكُورٌ۔

ترجمہ: یہ (فضل عظیم) وہ ہے جس کی خوشخبری دیتا ہے اللہ اپنے ان بندوں کو جو ایمان لائیں اور نیک اعمال کرتے رہیں (اے میرے رسول!) کہئیے کہ میں تم سے اس (رسالت کے عوض) پر کوئی معاوضہ (مزدوری و اجرت) نہیں مانگتا سوائے (میرے) قرابت داروں (اور اہل خاندان) کی محبت کے اور جو کوئی نیک کام کرے گا ہم اسے اس میں بھلائی اور زیادہ عطا کریں گے، یقینا اللہ بڑا بخشنے والا ہے۔

جناب ہاشم ابن عبد مناف کے بعد جناب عبدالمطلب نے خانہ کعبہ کے تولیت (یعنی کلید دار کعبہ) کی ذمداری اٹھائی، اور آپ ابوالبطحا (یعنی مکہ کا باپ) کے نام سے یاد کیے جاتے ہیں۔ اس کے بعد آپ کے بیٹے جناب عبداللہ نے خانہ کعبہ کی کنجی ہاتھ میں لی، آپ کے انتقال کے بعد آپ کے بھائی ابوطالب نے خانہ کعبہ کے متولی مقرر کیے گئے۔ اور ان تمام لوگوں کے بعد خاتم المرسلین رحمت اللعالمین فخر رسولان و انبیاء حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ حبیب خدا نے دس (۱۰) ہجری میں جب مکہ فتح کرلیا تو خانہ کعبہ کی تولیت اپنے دست مبارک میں لے لی۔ سادات کے اشراف کہے جانے کا منبع یہی ہے اور اسی شرف نے سادات کو تمام مرتبوں اور عزت الٰہی سے سرفراز کیا۔

رسول اکرم ﷺ کے چچا جناب عباس کی اولادیں بھی "سید" کہلائی جاتی ہیں جن سے خاندان بنی عباس کا سلسلہ شروع ہوا جس سے خلافت عباسیہ کی بنیاد پڑی۔

سادات کی فضیلت و مناقب میں بہت ساری احادیث اقوال اور منقولات موجود ہیں۔

حدیث رسول اکرم ﷺ ہے :

حُبُّ علیِّ بنِ اَبی طالبٍ علیه السلام شَجَرۃٌ اَصلُها فِی الجَنَّهِ و اَغصانُها فِی الدنیا ،فَمَن تَعَلَّقَ بِغُصنِ مِنها جَرَّہُ اِلَی الجَنَّهِ ۔

ترجمہ : محبت اور دوستی علی ابن ابی طالب اس درخت کے مانند ہیں جس کی جڑیں بہشت میں ہیں اور اس کی شاخیں اس دنیا میں پھیلی ہوئی ہیں ، جو ان شاخوں کو پکڑ کر لٹک گیا وہ بہشت تک پہنچ گیا۔

سیدان، میاں گان اورسادات کی اقسام:

(۱) سیّد یاسادات حقیقی (۲) سیّد یاسادات نسبی

(۱) سیّد یاسادات ِ حقیقی کی تعریف:

سید یاساداتِ حقیقی وہ سید ہیں جو فاطمی ہیں یعنی حضرت علیؓ اور حضرت فاطمہؓ بنت رسول اللہ ﷺ کی اولاد میں سے ہیں۔ عربی میں ان کے لیے شریف کا لفظ استعمال ہوتا ہے۔ سید کا لفظی مطلب سردار کا ہے جو احتراماً ان کو حضرت محمد صلی اللہ ﷺ کی قرابت کی وجہ سے کہا جاتا ہے۔

(۲) سید یاسادات ِ نسبی کی تعریف:

سید یا ساداتِ نسبی وہ سید ہیں جو حضرت علیؓ کے دوسرے بی بی مبارکہ کی اولاد میں سے ہیں، جیسے علوی، اعوان وغیرہ، یہ قریشی ہیں، سید ان کے لیے خاص نہیں ہیں۔

اس حدیث کو صحابہ کی ایک جماعت نے نقل کیا ہے جن میں عمر بن خطاب رضی اللہ عن بھی شامل ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا:

كُلُّ سَبَبٍ وَنَسَبٍ مُنْقَطِعٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إلاَّ سَبَبِي وَنَسَبِ۔

"سب حسب نسب روز قیامت قطع ہو جائیں گے سوائے میرے حسب اور نسب کے "

اس حدیث کے مطابق رب کائنات نے ارادہ کر رکھاہے کہ روز محشر ہر نسب اور نسل ختم ہو جائے گی سوائے حبیبی کبریا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی نسل اور نسب کے یہ اللہ کا

ارادہ ہے اور خدا کا ارادہ کبھی بھی تبدیل نہیں ہوتا۔ رسول اللہ ﷺ کا یہ فرمان کائنات کے ہر ذی روح پر واضح کر رہا ہے رسول اللہ کا نسب اور نسل سورہ کوثر کی تفسیر ہے کیونکہ کوثر سے مراد سیدۂ کائنات صلواۃ اللہ علیہا ہیں اس معظّمہ بی بی کی نسل روز قیامت کے بعد بھی جاری رہے گی۔جب دشمن رسول اللہ کے دروازے پر دستک دے کر کہتے تھے اے محمد ! تم ابتر ہو تب اللہ نے یہ ارادہ کیا کہ میں روز محشر ہر نسل کو ختم کر دوں گا مگر سیدہ فاطمہ زہرا جو قرآن مجید کی سورہ الکوثر کے مطابق " کوثر " ہیں کی نسل قطع نہیں ہو گی۔

شجرہء نسب پاپینی میاں گان (سیدان- ساداتِ حسنی):

" اُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۚ وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجَاتٍ وَّاَكْبَرُ تَفْضِيْلًا "

سورۃ الاسراء/بنی اسرائیل آیت:۲۱

ترجمہ: "ذرا دیکھو تو کہ ہم نے بعض لوگوں کو بعض پر کیسی فضیلت دی ہے اور آخرت کے درجے تو کہیں بڑھ کر ہیں اور وہاں کی فضیلت بھی تو کہیں بڑھ کر ہے"۔

حدیثِ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے:

"قیامت کے دن ہر حسب و نسب منقطع ہو جائے گا بجز میرے حسب و نسب کے"۔

امیر المومنین علی کرم اللہ کا ارشاد ہے:

"جسے اس کے اعمال پیچھے ہٹادیں اُسی طرح اُس کا نسب آگے نہیں بڑھا سکتا"۔

پاپینی میاں گان (سیدان - سادات حسنی):

ان کا شجرہء نسب حضرت محمد ﷺ کی صاحبزادی حضرت فاطمہ زہرا ؓ اور نواسے حضرت امام حسن ؓ کے صاحبزادے سید حسن المثنیٰ (قریشی و ہاشمی) سے جا ملتا ہے۔

حضرت فاطمہ زہراؓ۔ حضرت امام حسنؓ۔ سید حسن المثنیٰ۔ سید عبداللہ المخلص۔ سید محمد (النفس الزکیہ)۔ سید عبداللہ کامل ۔ سید محمد اصغر۔ سید حسن نقیب۔ سید قاسم۔ سید ابو جعفر۔ سید عیسی۔ سید یوسف۔ سید رشید احمد غزنوی۔ سید قطب الدین۔ سید نظام الدین۔ سید رکن الدین۔ سید احمد۔ سید محسن۔ سید فخرالدین۔ سید نجم الدین۔ سید خواجہ بدرالدین۔ سید شاہ قران۔ سید بابو جان۔ سید دربانی۔ سید محمد کلان۔ سید شاہ مخان ۔سید شاہ دالدین۔ سید محمد ریحان۔ میاں محمد شریف (پاپین، افغانستان)۔

حضرت سید شاہ دالدین رَحمَۃُاللہ عَلَیہ

پسرانِ حضرت سید شاہ دالدین رَحمَۃُاللہ عَلَیہ

۱: سید دریخان

۲: سید ریحان

پسرانِ سید دریخان

۱: میاں محمّد طاہر

پسرانِ سید ریحان

۱: میاں محمّد شریف

پسرانِ حضرت میاں محمد طاہر رَحمَۃُاللہ عَلَیہ و رہائشی مناطق:

1. **میاں دوست محمد رحمتہ اللہ علیہ:** آستانہ مبارک " شبقدر چارسدہ اور ڈھیرئی جولگرام"۔

   رہائشی مناطق اولاد: ڈھیرئی جولگرام اور ضلع ملاکنڈ میں ہیں۔

2. **میاں علی محمد رحمتہ اللہ علیہ:** آستانہ مبارک "خوست افغانستان"۔

رہائشی مناطق اولاد: صوبہ خوست افغانستان، مٹہ مغل خیل، کانگڑہ اور شب قدر ضلع چارسدہ پاکستان میں ہیں۔

3. **میاں یار محمد پاپینی رحمتہ اللہ علیہ:** آستانہ مبارک " پاپین ننگرہار افغانستان"۔

رہائشی مناطق اولاد: مٹہ مغل خیل، کانگڑہ اور شب قدر ضلع چارسدہ پاکستان میں ہیں۔

4. **میاں محمد فاضل رحمتہ اللہ علیہ :** آستانہ مبارک "مٹہ مغل خیل اور ضلع چارسدہ "۔

رہائشی مناطق اولاد: مٹہ مغل خیل اور شب قدر ضلع چارسدہ میں ہیں۔

میاں محمّد شریف بابا (پورا نام: میاں سید محمّد شریف-اخوند):

مرکزی آستانہ مبارک: "پاپیں، ننگرہار افغانستان"۔

پسرانِ حضرت میاں محمّد شریف رَحمۃُاللہ عَلَیہ ورہائشی مناطق:

۱: **میاں محمّد صادق بابا:** پورا نام "میاں سید محمّد صادق — اخوند"

مرکزی آستانہ مبارک: بنکڈ کوہستان ۔

رہائشی مناطق اولاد: سیدو شریف، گلی گرام، سیرئی، اخوند بابا، بلوگرام، کلا ڈھیر، زولا ڈھیر اور گوگدرہ، ضلع سوات میں رائش پذیر ہیں۔

۲: **میاں محمّد ابا یوسف بابا:** پورا نام: میاں سید محمّد ابا یوسف-اخوند"۔

مرکزی آستانہ مبارک : نجیگرام ضلع سوات

رہائشی مناطق اولاد : نجیگرام، کڑاکڑ، اور بونیر میں مقیم ہیں۔

۳: **میاں محمّد صدیق بابا:** پورا نام "میاں سید محمّد صدیق-اخوند" ۔

مرکزی آستانہ مبارک : نوے کلے مینگورہ سوات۔

رہائشی مناطق اولاد : لیلونئ ضلع شانگلہ اور ڈھڈھرہ ضلع سوات میں مقیم ہیں۔

۴ : **میاں محمّد عبدالحمید بابا:** پورانام "میاں سید محمّد عبدالحمید- اخوند" ۔
مرکزی آستانہ مبارک: "پاپیں، اور ننگرہار افغانستان " ۔
رہائشی مناطق اولاد: پاپیں وملحقہ مضافات، ننگرہار افغانستان۔

۵ : **میاں محمّد عمر بابا:** پورانام "میاں سید محمّد عمر-اخوند"۔
مرکزی آستانہ مبارک: "گنج الاولیاء، گانجلہ ضلع لوئر دیر "۔
رہائشی مناطق اولاد: گانجلہ، ضلع لوئر دیر میں مقیم ہیں۔

٦ : **میاں محمّد امین بابا** : پورانام : "میاں سید محمّد امین-اخوند"۔
مرکزی آستانہ مبارک:" شلاوو ،غوربند ضلع شانگلہ "۔
رہائشی مناطق اولاد: شلاووادر غوربند ضلع شانگلہ میں مقیم ہیں۔

میاں محمد صادق بابا:

پسرانِ میاں محمد صادق بابا

ا: حضرت میاں دوست محمد رَحْمَۃُ اللّٰہ عَلَیہ (المعروف انگنڑ بابا):

حضرت میاں دوست محمد رَحْمَۃُ اللّٰہ عَلَیہ کی ولادت ۳۹۴ ہجری الموافق ۱۰۰۳عیسوی کو صوبہ ننگرہار (جلال آباد- پاپین) افغانستان میں ہوئی۔ جب کہ

آپ کا وصال ۴۸۱ ہجری الموافق ۱۰۹۰ عیسوی سید و شریف سوات پاکستان میں ہوئی ۔(سید و شریف کے پاپینی میاں گان ان کی نسل سے ہیں)۔

۲: حضرت میاں مکرم شاہ رَحمَۃُاللہ عَلَیہ (المعروف میاں بابا):

حضرت میاں مکرم شاہ رَحمَۃُ اللہ عَلَیہ کی ولادت ۴۰۵ ہجری الموافق ۱۰۱۴ عیسوی کو صوبہ ننگرہار (جلال آباد - پاپین) افغانستان میں ہوئی۔

حضرت میاں مکرم شاہ رَحمَۃُ اللہ عَلَیہ شمس العلماء و شمس العاشقین ، سراج العارفین و بدر الصلحاء ، ضیائے بدر ہدایت، واقف رموز حقیقت، صاحب ذوق و شوق و زُہد و تقویٰ و عبادت، قطب الثقلین ، سُلَالہ ارباب طریقت و کرامات تھے۔ آپ کا خاندانی تعلق ساداتِ کرام کے عظیم خاندان سے ہے۔آپ کا وصال ۴۹۷ ہجری الموافق ۱۱۰۶ عیسوی کو ۹۲سال کی عمر میں گاؤں سیرئی، گلی گرام، سوات پاکستان، میں ہوئی۔

(گاؤں سیرئی، گلی گرام، سوات پاکستان کے میاں گان ان کی نسل سے ہیں)۔

عالم اسلام کے چند اہم اولیاء، دانشوران، مفکرین، فلسفیوں اور صوفیاء میں سے ایک حضرت میاں مکرم شاہ رَحمَتُ اللہ عَلَیہ (المعروف میاں بابا) ہیں۔ آپ کے والد کا نام حضرت میاں محمد صادق تھا۔

آپ قرآن مجید کے شرح و تفسیر کے علاوہ علومِ باطنی اور علومِ ظاہری کا بھی وسیع علم رکھتے تھے، احادیث مبارکہ کے وسیع علم کے ساتھ ساتھ تصوف کے اعلیٰ مقام پر پہنچ چکے تھے۔ آپ کے درسِ توحید و ہدایت سے کئی افراد مستفید ہوئے اور متعدد حضرات منازل سلوک طے کر کے صاحبِ کمال ہوئے۔

اگر بندے کا سر سچے دل کے ساتھ رب کائنات کی بارگاہ میں سجدہ ریز ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اسے مستجاب الدعوات بنا دیتے ہیں۔ حضرت میاں مکرم شاہ رَحمَتُ اللہ عَلَیہ بھی ایسی ہی عظیم المرتبت ہستیوں میں شامل ہیں۔ آپ کے مزار پر پاکستان کے کونے کونے

سے لوگ زیارت کرنے آتے ہیں۔اس مزارِ کی دہلیز پر آنا عام و خاص، امیر و غریب اپنے لیے باعث فخر تصور کرتے ہیں۔ یہ وہ مقام ہے، جہاں آکر بڑے بڑے ہستیوں کی پیشانیاں خم ہوئیں،ایک زمانہ ایسا بھی رہا ہے کہ آپ کے مزار پر سوات اور دیگر ریاستوں کے شاہانِ وقت ننگے پیر آیا کرتے تھے۔ سوات کی تاریخ اس بات کا شاہد ہے کہ کرہ ارض کے اس حصے میں یہ خیال عام رہا ہے کہ ظاہری حکمرانی کسی کی بھی ہو لیکن باطنی حکمرانی اس علاقے میں حضرت میاں مکرم شاہ رحمت اللہ علیہ (المعروف میاں بابا) کی ہی چلتی ہے۔ اگر دیکھا جائے تو در حقیقت سلطان سوات آپ ہی ہیں۔

سوات اور ملحقہ ریاستوں میں دینِ اسلام کی روشنی پھیلانے، توحیدِ باری تعالیٰ اور حضرت محمد ﷺ کی رسالت کا پیغام انسانوں تک پہنچانے میں حضرت میاں مکرم شاہ رحمت اللہ علیہ (المعروف میاں بابا) کی درخشاں خدمات آنے والی نسلوں کے لیے زندہ مثال ہیں۔آپ اعلیٰ پائے کے ولی اور سچے عاشقِ رسول تھے۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے اولیاء کی فضیلت بیان کرتے ہوئے فرمایا:
اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللہَ لَاخَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ. اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَکَانُوْا یَتَّقُوْنَ. لَھُمُ الْبُشْرٰی فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَۃِ ط لَا تَبْدِیْلَ لِکَلِمٰتِ اللہَ ط ذٰلِکَ ھُوَ الفَوْزُ الْعَظِیْمُ.

ترجمہ: ''سن لو اللہ کے دوستوں پر نہ خوف ہے اور نہ وہ غمزدہ ہوں گے۔ وہ جو ایمان لائے اور اس کی نافرمانی سے بچتے رہے۔ انہی کے لیے خوشخبری ہے، دنیوی زندگی میں اور آخرت میں، اللہ کی باتیں بدلا نہیں کرتیں، یہی بڑی کامیابی ہے''۔ سورۃ یونس

ازواج میاں مکرم شاہ رَحْمَۃُاللہ عَلَیہ (المعروف میاں بابا):

حضرت میاں مکرم شاہ رَحْمَۃُاللہ عَلَیہ (المعروف میاں بابا) کے دو ازواج تھیں۔آپ کی پہلی شادی پاپین، ننگرہار افغانستان میں سادات خاندان میں ہوئی تھی اور ۳۵ سال کی عمر

میں آپ اپنے اہل و عیال کے ساتھ محمود غزنوی خاندان کے شاہی فوج کے لشکر میں جہاد اور ترویج اسلام کے غرض سے شامل ہو کر افغانستان سے سوات ہجرت کر گئے۔

آپ کی دوسری شادی اوپل ضلع شانگلہ میں سادات خاندان میں ہوئی تھی۔آپ خود گلی گرام، سیرئی میں مقیم تھے لیکن آپ کے والد میاں محمد صادق تحصیل بنکڈ ضلع کوہستان میں مقیم تھے۔ جب کہ لیلونئ اور اوپل ضلع شانگلہ میں بھی ان کا خاندانی سلسلہ پھیلا ہوا تھا۔ ضلع شانگلہ ، ضلع سوات سے متصل ایک ضلع ہے جبکہ ضلع کوہستان، خیبر پختونخوا کا آخری ضلع ہے جسے شمالی علاقہ جات یعنی گلگت بلتستان کا دروازہ کہا جاتا ہے۔

پسرانِ میاں مکرم شاہ رَحمۃُاللہ عَلَیہ (المعروف میاں بابا) :

۱: میاں محمد اسماعیل بن میاں مکرم شاہ رَحمۃُاللہ عَلَیہ :

گاؤں سیرئی، گلی گرام،اخوند بابا، بلو گرام، کلاڈھیر ،زولاڈھیر اور گوگدرہ (تحصیلِ بابوزئی، ضلع سوات) کے پاپینی میاں گان ان کی نسل سے ہیں۔.

۲: میاں محمد حسین بن میاں مکرم شاہ رَحمۃُاللہ عَلَیہ

گاؤں اوپل (چکیسر، ضلع شانگلہ) اور گاؤں چھڑئی (وادی غوربند، ضلع شانگلہ) کے پاپینی میاں گان ان کی نسل سے ہے۔.

سن ۱۰۴۸ عیسوی میں محمود غزنوی (پورا نام: یمین الدولہ ابوالقاسم محمود بن سبکتگین) خاندان کے شاہی فوج نے (دورِ حکمرانی: مودود ، لقب شہاب الدولہ مودود ، المعروف مودودِ غزنوی) "۱۰۴۱تا ۱۰۵۰" عیسوی (مودودِ غزنوی ، محمود غزنوی کا بھتیجا تھا) نے سوات پر حملہ کیا جس میں ان کے سپہ سالار پیر خوشحال نے کلیدی کردار ادا کیا اور سوات میں بدھ مت کے آخری حکمران راجا گیرا (جو موجودہ شمالی پاکستان کے علاقوں سوات وغیرہ کا طاقتور اور خوشحال بادشاہ شمار کیا جاتا تھا) کی بادشاہت کو صفحۂ ہستی سے مٹا

دیا۔ بدھ مت کے آخری حکمران راجا گیرا کی بادشاہت سوات سے ختم کرنے اور یہاں اسلام کی داغ بیل ڈالنے کے لیے جہاں اعلی پائے کے شمشیر زن ان کے ساتھ غزنی (ننگرہار، افغانستان) سے سوات آئے تھے وہاں اعلی پائے کے علماء اور مفھمینِ اسلام بھی آئے تھے۔ تاکہ راجا گیرا کے شکست کے بعد یہاں قرآن کو دستور اور اسلامی نظام کی بنیاد ڈال کر لوگوں کو اسلامی تعلیمات کے ساتھ ساتھ عدل وانصاف بھی فراہم کیا جاسکیں۔

ان ہی علماء اور مفھمینِ اسلام میں معروف عالم دین اور صوفی بزرگ میاں دوست محمد رحمت اللہ علیہ (المعروف انگنڑ بابا) اور ان کے چھوٹے بھائی میاں مکرم شاہ رحمت اللہ علیہ (المعروف میاں بابا) بھی شامل تھے جو سلطان محمود غزنوی خاندان کے شاہی لشکر کے ساتھ افغانستان کے علاقے (پاپیں، ولایت ننگرہار) سے سوات آئے تھے۔

سلطان محمود غزنوی خاندان کا شاہی لشکر راجا گیرا کے شکست کے بعد واپس غزنی (افغانستان) چلا گیا تھا۔ لیکن میاں دوست محمد رحمت اللہ علیہ (المعروف انگنڑ بابا) اور ان کے چھوٹے بھائی میاں مکرم شاہ رحمت اللہ علیہ (المعروف میاں بابا) اور دیگر علماء اور مفھمینِ اسلام نے سوات کو علم کے نور سے منور کر کے یہاں پر عدل، انصاف، مساوات اور اسلامی بھائی چارے کی بنیاد پر ایک پر امن معاشرے کی داغ بیل ڈالی۔ میاں مکرم شاہ رحمت اللہ علیہ (المعروف میاں بابا) ایک بہترین شمشیر زن بھی تھے اور راجا گیرا کے خلاف سلطان محمود غزنوی کے شاہی خاندان کے جنگی لشکر میں باقاعدہ جہاد میں شریک ہوئے اور راجا گیرا کی بادشاہت کو نیست و نابود کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ میاں مکرم شاہ رحمت اللہ علیہ (المعروف میاں بابا) نے اپنے بڑے بھائی اور اس وقت کے مذہبی سکالر اور معروف صوفی بزرگ میاں دوست محمد رحمت اللہ علیہ (المعروف انگنڑ بابا) کے علم سے فیض حاصل کیا اور ایک اعلیٰ پائے کے عالم دین کے ساتھ ساتھ تصوف کے اعلی مقام پر پہنچ گئے۔

سن ۱۵۲۰ عیسوی میں یوسفزئی قبیلے کی سوات آمد ہوئی یہ وہ زمانہ تھا کہ سوات کو بدھ مت اور دیگر غیر اسلامی اثرات سے مکمل طور پر پاک کیا گیا تھا۔ سوات میں یوسفزئی قبیلے کی آمد سے تقریباً ۴۰۰ سو سال پہلے سوات میں ایک پرامن اور مکمل اسلامی معاشرے کی تشکیل میں میاں دوست محمد رحمت اللہ علیہ (المعروف انگنڑ بابا) اور ان کے چھوٹے بھائی میاں مکرم شاہ رحمت اللہ علیہ (المعروف میاں بابا) کا کردار تاریخ کے اوراق میں نمایا رہا ہے۔ ان اولیاء اللہ کے علاوہ ان کے مریدین اور دیگر علماء نے سوات کو جنگ وجدل، شر، فساد اور غیر اسلامی رسومات سے پاک دین اسلام کی ایک مرکزی جگہ بنائی تھی۔

میاں دوست محمد رَحمۃُ اللہ عَلَیہ (المعروف انگنڑ بابا) کا مزار شریف واقع سیدوشریف اور میاں مکرم شاہ رحمت اللہ علیہ (المعروف میاں بابا) کا مزار شریف واقع سیرئی، گلی گرام (وادی مرغزار، سوات) میں ہے۔ جہاں کئی فرزندانِ اسلام دور دراز کے علاقوں سے زیارت کے لیے جوق درجوق آتے رہتے ہیں جس سے ان کی عظیم شخصیتوں اور اللہ تعالی کے برگزیدہ بندوں کا واضح ثبوت ملتاہے۔ چونکہ میاں دوست محمد رحمت اللہ علیہ (المعروف انگنڑ بابا) اور میاں مکرم شاہ رحمت اللہ علیہ (المعروف میاں بابا) میاں محمد شریف بابا (پاپین، ننگرہار افغانستان) کی اولاد (پوتے) ہیں۔ اس لیے تحصیل بابوزئی سوات کے "سیدوشریف، گاؤں سیرئی، گلی گرام، اخوند بابا، بلوگرام، گوگدرہ اور کلاڈھیر کے ساتھ ساتھ "اوپل، چکیسر اور چھڑئی غوربند ضلع شانگلہ" میں مقیم سادات کو پاپینی میاں گان کہتے ہیں۔ اس طرح میاں محمد شریف بابا (پاپین، ننگرہار افغانستان) کے دیگر اولاد (پوتوں) کو جن میں میاں محمد صدیق بابا کی اولاد "مینگورہ، نوے کلے، ڈھڈھرہ ضلع سوات اور لیلونڑئی، ضلع شانگلہ میں آباد ہیں۔ میاں محمد ابا یوسف بابا کی اولاد" نجیگرام، ضلع سوات میں آباد ہیں۔ میاں محمّد عبدالحمید بابا کی اولاد "پاپین و ملحقہ مضافات، ننگرہار، افغانستان میں آباد ہیں۔ میاں محمّد عمر بابا کی اولاد "گانجلہ، ضلع لوئر دیر میں آباد ہیں۔ میاں محمّد امین بابا کی اولاد "شلاوو غوربند، ضلع شانگلہ میں آباد

ہیں ۔ ان سب کو پاپینی میاں گان کہتے ہیں اور یہ سب حسنی سادات اور آل رسول ﷺ ہیں۔

پوری دنیا میں جہاں بھی میاں گان آباد ہیں خاص کر پاکستان اور افغانستان میں لوگ ان کے آباواجداد کی متقی نژاد ہونے کی وجہ سے انتہائی عزت واحترام کرتے ہیں۔ میاں گان کو مختلف ناموں سے جانا جاتا ہے اور یہ نام مختلف علاقوں میں ان کی سکونت کی وجہ سے معروف ہیں. مثلاَ: پاپینی میاں گان، اخوندخیل میاں گان، کاکاخیل میاں گان، حاجی خیل میاں گان، مداخیل میاں گان وغیرہ۔

پاکستان میں میاں گان خیبر پختونخوا اور پنجاب میں نسبتاً زیادہ آباد ہیں لیکن سندھ، بلوچستان، آزادکشمیر اور گلگت بلتستان میں بھی میاں گان مقیم ہیں۔ میاں گان کی سلسلہء نسب میں عزت و تکریم کے لیے ان کےاِسماء کے ساتھ سید (سیدان/ سادات-جمع) استعمال کیا جاتا رہاہے۔ اسلام کے شروع کے تاریخ میں جن عربوں کا تعلق حضرت امام حسنؓ اور حضرت امام حسینؓ کے خاندان سے تھا انہوں نے "لفظ سید، مرد کے لیے اور لفظ سیدہ، عورت" کے لیے" اپنے اِسماء کے ساتھ لگائے اور بعد میں اسی خاندان کے لوگوں نے جب افغانستان اور برصغیر پاک وہند میں اسلام کے ترویج کے لیے سکونت اختیار کی تو "لفظ سید، مرد جب کہ لفظ سیدہ، عورت" کے ناموں کے ساتھ لگائے۔آج کے دور میں عربوں میں بھی "لفظ سید، مرد جب کہ سیدہ عورت" کے لیے استعمال کرتے ہیں اسی طرح عجمیوں میں بھی" لفظ سید، مرد جب کہ لفظ سیدہ، عورت کے لیے" یا "لفظ میاں، مرد اور لفظ میاحہ، عورت" کے لیے معروف ہے۔

پاکستان میں بعض لوگوں نے جن کا تعلق "میاں" یا "سید" خاندان سے دور دور تک نہیں ہے یہ خاندانی نام اپنی عزت و تکریم کے لیے چرا لیے ہیں اور تاریخ میں خودساختہ تبدیلی کرکے اپنے اپ کو میاں گان، سیدان یاسادات ظاہر کرتے ہیں۔ ایسا کام زیادہ تر ان لوگوں نے کیا ہے جو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوگئے ہیں اور اپنے مال و متاع اور اثر و

روسوخ کی بنیاد پر اپنے نیک نامی کے لیے اپنے نام کے ساتھ "میاں" یا "سید" لگا چکے ہیں۔

قرآن مجید میں سورۃ الحجرات میں اللہ تعالی فرماتے ہیں:

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُم مِّن ذَكَرٍ وَأُنثَى وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِندَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ۔

اے لوگو! ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمھاری قومیں اور قبیلے بنائے۔ تاکہ ایک دوسرے کی شناخت کرو۔ اور خدا کے نزدیک تم میں زیادہ عزت والا وہ ہے جو زیادہ پرہیزگار ہے۔ بے شک خدا سب کچھ جاننے والا (اور) سب سے خبردار ہے۔

جیسے بڑی پگڑی باندھنے سے کوئی عالم یا سکالر نہیں بن جاتا۔اسی طرح اپنے نام کے ساتھ لفظ "میاں" یا "سید" لگانے سے کوئی میاں یا سید نہیں بن جاتا۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

شجرہ نسب (میاں گان، سیدان، سادات)

گلی گرام، سیرئی، اخوند بابا، بلوگرام، کلاڈھیر، زولاڈھیر اور گوگدرہ

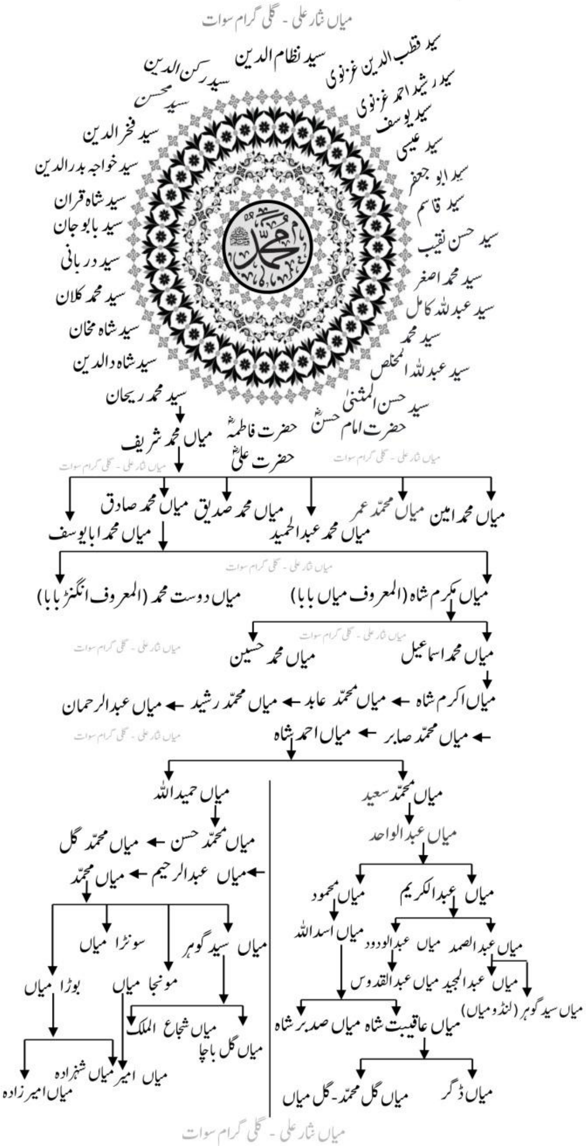

میاں گان - سیدان - سادات

(گلی گرام—سیرئی)

میاں احمد شاہ

میاں محمّد سعید | میاں حمید اللہ

میاں عبدالواحد | میاں محمّد حسن

میاں محمود | میاں محمّد گل

میاں اسداللہ | میاں عبدالرحیم

میاں عاقیبت شاہ | میاں صدبر شاہ | میاں محمّد

میاں ڈگر بن میاں عاقیبت شاہ:

میاں ڈگر بن میاں عاقیبت شاہ بن میاں اسداللہ بن میاں محمود بن میاں عبدالواحد بن میاں محمّد سعید بن میاں احمد شاہ بن میاں محمّد صابر بن میاں عبدالرحمان بن میاں محمّد رشید بن میاں محمّد عابد بن میاں اکبر شاہ بن میاں محمّد اکرم شاہ بن میاں محمّد اسماعیل بن میاں مکرم شاہ (المعروف میاں بابا) بن میاں محمّد صادق بن میاں محمّد شریف بن سید محمّد ریحان بن سید شاہ دالدین بن سید شاہ مخان بن سید محمّد

کلان بن سید دربانی بن سید بابوجان بن سید شاہ قران بن سید خواجہ بدرالدین بن سید فخرالدین بن سید محسن بن سید احمد بن سید رکن الدین بن سید نظام الدین بن قطب الدین بن سید رشید احمد بن سید یوسف بن سید عیسی بن سید ابو جعفر بن سید قاسم بن سید حسن نقیب بن سید محمّد اصغر بن سید عبداللہ کامل بن سید محمّد بن سید عبداللہ المخلص بن سید حسن المثنی بن حضرت امام حسنؓ بن حضرت فاطمہؓ بنت حضرت محمّد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

نمبر	نام	ولدیت	سکونت	وراثت
۱	میاں بیلادر	میاں ڈگر	سیرئی	سادات
۲	میاں امبر	میاں ڈگر	گلی گرام	سادات
۳	میاں لاجبر	میاں ڈگر	سیرئی	سادات
۴	میاں سید عثمان	میاں ڈگر	گلی گرام	سادات
۵	میاں شجاع گل	میاں ڈگر	سیرئی	سادات
۵	میاں واحد زمان	میاں ڈگر	سیرئی	سادات

۱: میاں بیلادر بن میاں ڈگر کی اولاد :

نمبر شمار	نام	ولدیت	سکونت	وراثت
۱-۱	میاں فضل واحد	میاں بیلادر	سیرئی	سادات
۱-۱۔ میاں فضل واحد بن میاں بیلادر کی اولاد:				
۱-۱-۱	میاں فضل حبیب	میاں فضل واحد	سیرئی	سادات
۲-۱-۱	میاں بادشاہ واحد	میاں فضل واحد	سیرئی	سادات

۳-۱-۱	میاں اقبال واحد	میاں فضل واحد	سیرئی	سادات
۴-۱-۱	میاں ساجد واحد	میاں فضل واحد	سیرئی	سادات
۱-۱-۱: میاں فضل حبیب بن میاں فضل واحد کی اولاد:				
۱-۱-۱-۱	میاں فرحان واحد	میاں فضل حبیب	سیرئی	سادات
۲-۱-۱-۱	میاں رضوان حبیب	میاں فضل حبیب	سیرئی	سادات
۳-۱-۱-۱	میاں محمد حذیفہ	میاں فضل حبیب	سیرئی	سادات
۲-۱-۱: میاں بادشاہ واحد بن میاں فضل واحد کی اولاد:				
۱-۲-۱-۱	میاں فضل ماجد	میاں بادشاہ واحد	سیرئی	سادات
۲-۲-۱-۱	میاں محمد زوہان	میاں بادشاہ واحد	سیرئی	سادات
۳-۱-۱: میاں اقبال واحد بن میاں فضل واحد کی اولاد:				
۱-۳-۱-۱	میاں محمد ثمامہ	میاں اقبال واحد	سیرئی	سادات
۴-۱-۱: میاں ساجد واحد بن میاں فضل واحد کی اولاد:				
۱-۴-۱-۱	میاں محمد ہاشم	میاں ساجد واحد	سیرئی	سادات
۲-۴-۱-۱	میاں محمد سالار	میاں ساجد واحد	سیرئی	سادات

۲: میاں امبر بن میاں ڈگر کی اولاد:

نمبر شمار	نام	ولدیت	سکونت	وراثت
۱-۲	میاں صنوبر	میاں امبر	گلی گرام	سادات

۲-۲	میاں محمد انور	میاں امبر	گلی گرام	سادات
۲-۳	میاں محمد اکبر	میاں امبر	گلی گرام	سادات
۲-۴	میاں فضل اکبر	میاں امبر	گلی گرام	سادات

۲-۱: میاں صنوبر بن میاں امبر کی اولاد:

۲-۱-۱	میاں شاہد حسین	میاں صنوبر	گلی گرام	سادات
۲-۱-۲	میاں گوہر حسین	میاں صنوبر	گلی گرام	سادات

۲-۲: میاں محمد انور بن میاں امبر کی اولاد:

۲-۲-۱	میاں جان عالم	میاں محمد انور	گلی گرام	سادات
۲-۲-۲	میاں سید عالم	میاں محمد انور	گلی گرام	سادات
۲-۲-۳	میاں فیض عالم	میاں محمد انور	گلی گرام	سادات
۲-۲-۴	میاں شان باچا	میاں محمد انور	گلی گرام	سادات
۲-۲-۵	میاں ذیشان باچا	میاں محمد انور	گلی گرام	سادات

۲-۲-۲: میاں سید عالم بن میاں محمد انور کی اولاد:

۲-۲-۲-۱	میاں حزب اللہ	میاں سید عالم	گلی گرام	سادات

۲-۲-۳ : میاں فیض عالم بن میاں محمد انور کی اولاد:

۲-۲-۳-۱	میاں بہاوالدین	میاں فیض عالم	گلی گرام	سادات

۲-۳: میاں محمد اکبر بن میاں امبر کی اولاد:

۲-۳-۱	میاں سید اکبر	میاں محمد اکبر	گلی گرام	سادات
۲-۳-۲	میاں اکبر حسین	میاں محمد اکبر	گلی گرام	سادات
۲-۳-۳	میاں اختر حسین	میاں محمد اکبر	گلی گرام	سادات

۴-۳-۲	میاں بابر حسین	میاں محمد اکبر	گلی گرام	سادات

۱-۳-۲: میاں سید اکبر بن میاں محمد اکبر کی اولاد:

۱-۱-۳-۲	میاں مدثر	میاں سید اکبر	گلی گرام	سادات
۲-۱-۳-۲	میاں اکمل یاسر	میاں سید اکبر	گلی گرام	سادات

۲-۳-۲: میاں اکبر حسین بن میاں محمد اکبر کی اولاد:

۱-۲-۳-۲	میاں مزمل	میاں اکبر حسین	گلی گرام	سادات

۳: میاں لاجبر بن میاں ڈگر کی اولاد:

نمبر شمار	نام	ولدیت	سکونت	وراثت
۱-۳	میاں گلبر	میاں لاجبر	سیرئی	سادات
۲-۳	میاں بخت اکبر	میاں لاجبر	سیرئی	سادات
۳-۳	میاں حضرت اکبر	میاں لاجبر	سیرئی	سادات
۱-۳: بخت اکبر میاں بن میاں لاجبر کی اولاد:				
۱-۲-۳	میاں حفاظت اللہ	میاں بخت اکبر	سیرئی	سادات
۲-۲-۳	میاں محمد ابو بکر	میاں بخت اکبر	سیرئی	سادات
۳-۳: میاں حضرت اکبر بن میاں لاجبر کی اولاد:				
۱-۳-۳	میاں محمد سعید	میاں حضرت اکبر	سیرئی	سادات

۴: میاں سید عثمان بن میاں ڈگر کی اولاد:

نمبر شمار	نام	ولدیت	سکونت	وراثت
۱-۴	میاں آفسر علی	میاں سید عثمان	گلی گرام	سادات
۲-۴	میاں روشن علی	میاں سید عثمان	گلی گرام	سادات

۳-۴	میاں نثار علی	میاں سید عثمان	گلی گرام	سادات
۴-۴	میاں مختیار علی	میاں سید عثمان	گلی گرام	سادات
۵-۴	میاں رحمان علی	میاں سید عثمان	گلی گرام	سادات
۶-۴	میاں حسین علی	میاں سید عثمان	گلی گرام	سادات
۷-۴	میاں سفید علی	میاں سید عثمان	گلی گرام	سادات

۱-۴: میاں آفسر علی بن میاں سید عثمان کی اولاد:

۱-۱-۴	میاں عرفان علی	میاں آفسر علی	گلی گرام/برطانیہ	سادات
۲-۱-۴	میاں وقار احمد	میاں آفسر علی	گلی گرام	سادات
۳-۱-۴	میاں سید جنید احمد	میاں آفسر علی	گلی گرام	سادات

۱-۱-۴: میاں عرفان علی بن میاں آفسر علی کی اولاد:

۱-۱-۱-۴	میاں نوح اسماعیل حسین	میاں عرفان علی	گلی گرام/برطانیہ	سادات

۳-۱-۴: میاں سید جنید احمد بن میاں آفسر علی کی اولاد:

۱-۳-۱-۴	میاں احمد شاہ	میاں سید جنید احمد	گلی گرام	سادات

۲-۴: میاں روشن علی بن میاں سید عثمان کی اولاد:

۱-۲-۴	میاں وقاص احمد	میاں روشن علی	گلی گرام	سادات

۳-۴: میاں نثار علی بن میاں سید عثمان کی اولاد:

۱-۳-۴	میاں سید حسنین علی	میاں نثار علی	گلی گرام	سادات
۲-۳-۴	میاں محمّد عبّاس	میاں نثار علی	گلی گرام	سادات

۴-۴: میاں مختیار علی بن میاں سید عثمان کی اولاد:

۱-۴-۴	میاں محمّد ریان	میاں مختیار علی	گلی گرام	سادات

۲-۴-۴	میاں محمّد سفیان	میاں مختیار علی	گلی گرام	سادات
۵-۴: میاں حسین علی بن میاں سید عثمان کی اولاد:				
۱-۵-۴	میاں محمّد حسن	میاں حسین علی	گلی گرام	سادات
۲-۵-۴	میاں شاہ زین	میاں حسین علی	گلی گرام	سادات
۶-۴: میاں سفید علی بن میاں سید عثمان				
۱-۶-۴	میاں محمّد اسد	میاں سفید علی	گلی گرام	سادات
۲-۶-۴	میاں محمّد شایان	میاں سفید علی	گلی گرام	سادات

۵: میاں شجاع گل بن میاں ڈگر کی اولاد:

نمبر شمار	نام	ولدیت	سکونت	وراثت
۱-۵	میاں عمر واحد	میاں شجاع گل	سیرئی	سادات
۲-۵	میاں بخت واحد	میاں شجاع گل	سیرئی	سادات
۳-۵	میاں جاوید	میاں شجاع گل	سیرئی	سادات
۴-۵	میاں رسول خان	میاں شجاع گل	سیرئی	سادات
۵-۵	میاں امین خان	میاں شجاع گل	سیرئی	سادات
۶-۵	میاں اسماعیل	میاں شجاع گل	سیرئی	سادات
۱-۵: میاں عمر واحد بن میاں شجاع گل کی اولاد:				
۱-۱-۵	میاں عمیر خان	میاں عمر واحد	سیرئی	سادات
۲-۱-۵	میاں احسان اللہ	میاں عمر واحد	سیرئی	سادات
۲-۵: میاں بخت واحد بن میاں شجاع گل کی اولاد:				
۱-۲-۵	میاں عبداللہ	میاں بخت واحد	سیرئی	سادات

۵-۲-۲	میاں محمد واحد	میاں بخت واحد	سیرئی	سادات
۵-۳: میاں جاوید بن میاں شجاع گل کی اولاد:				
۵-۳-۱	میاں اکرام اللہ	میاں جاوید	سیرئی	سادات
۵-۳-۲	میاں شفیع اللہ	میاں جاوید	سیرئی	سادات
۵-۴: میاں رسول خان بن میاں شجاع گل کی اولاد:				
۵-۴-۱	میاں انعام اللہ	میاں رسول خان	سیرئی	سادات
۵-۴-۲	میاں کریم اللہ	میاں رسول خان	سیرئی	سادات
۵-۵: میاں امین خان بن میاں شجاع گل کی اولاد:				
۵-۵-۱	میاں مصطفیٰ	میاں امین خان	سیرئی	سادات
۵-۵-۲	میاں طلحہ	میاں امین خان	سیرئی	سادات
۵-۶: میاں اسماعیل بن میاں شجاع گل کی اولاد:				
۵-۶-۱	میاں سدیس	میاں اسماعیل	سیرئی	سادات
۵-۶-۲	میاں اویس	میاں اسماعیل	سیرئی	سادات
۵-۶-۳	میاں حسنین	میاں اسماعیل	سیرئی	سادات

میاں گان۔ سیدان۔ سادات

(گلی گرام۔۔سیرئی)

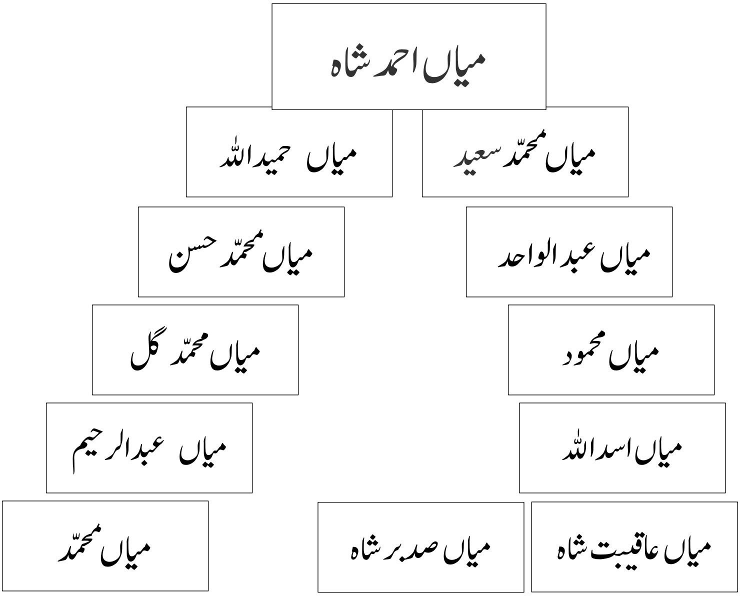

میاں صدبر شاہ بن میاں اسداللہ:

میاں صدبر شاہ بن میاں اسداللہ بن میاں محمود بن میاں عبدالواحد بن میاں محمّد سعید بن میاں احمد شاہ بن میاں محمّد صابر بن میاں عبدالرحمان بن میاں محمّد رشید بن میاں محمّد عابد بن میاں اکبر شاہ بن میاں محمّد اکرم شاہ بن میاں محمّد اسماعیل بن میاں مکرم شاہ (المعروف میاں بابا) بن میاں محمّد صادق بن میاں محمّد شریف بن سید محمّد ریحان بن سید شاہ دالدین بن سید شاہ مخان بن سید محمّد کلان بن سید دربانی بن سید بابوجان بن سید شاہ قران بن سید خواجہ بدرالدین بن سید

فخر الدین بن سید محسن بن سید احمد بن سید رکن الدین بن سید نظام الدین بن قطب الدین بن سید رشید احمد بن سید یوسف بن سید عیسی بن سید ابو جعفر بن سید قاسم بن سید حسن نقیب بن سید محمّد اصغر بن سید عبداللہ کامل بن سید محمّد بن سید عبداللہ المخلص بن سید حسن المثنی بن حضرت امام حسنؓ بن حضرت فاطمہؓ بنت حضرت محمّد صلیٰ اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

نمبر شمار	نام	ولدیت	سکونت	وراثت
۱	میاں سید رحمان	میاں صدبر شاہ	سیرئی	سادات
۲	میاں سید رحیم	میاں صدبر شاہ	سیرئی	سادات
۳	میاں حضرت رحمان	میاں صدبر شاہ	سیرئی	سادات

۱: میاں سید رحمان بن میاں صدبر شاہ کی اولاد:

نمبر شمار	نام	ولدیت	سکونت	وراثت
۱-۱	میاں سیف الرحمٰن	میاں سید رحمان	سیرئی	سادات
۱-۲	میاں امجد	میاں سید رحمان	سیرئی	سادات
۱-۱: میاں سیف الرحمٰن بن میاں سید رحمان کی اولاد:				
۱-۱-۱	میاں حیدر علی	میاں سیف الرحمٰن	سیرئی	سادات
۱-۱-۲	میاں ندیم	میاں سیف الرحمٰن	سیرئی	سادات

۲: میاں سید رحیم بن میاں صدبر شاہ کی اولاد:

نمبر شمار	نام	ولدیت	سکونت	وراثت
۱-۲	میاں شیر محمّد خان	میاں سید رحیم	سیرئی	سادات
۲-۲	میاں ظہور محمّد خان	میاں سید رحیم	سیرئی	سادات
۳-۲	میاں محمّد حیات خان	میاں سید رحیم	سیرئی	سادات
۱-۲: میاں شیر محمّد خان بن میاں سید رحیم کی اولاد:				
۱-۱-۲	میاں محمّد شفیق	میاں شیر محمّد خان	سیرئی	سادات
۲-۱-۲	میاں محمّد صیام	میاں شیر محمّد خان	سیرئی	سادات
۲-۲: میاں ظہور محمّد خان بن میاں سید رحیم کی اولاد:				
۱-۲-۲	میاں محمّد اسامہ	میاں ظہور محمّد خان	سیرئی	سادات
۲-۲-۲	میاں محمّد یاسر	میاں ظہور محمّد خان	سیرئی	سادات
۳-۲-۲	میاں محمّد جواد	میاں ظہور محمّد خان	سیرئی	سادات
۴-۲-۲	میاں محمّد فرحان	میاں ظہور محمّد خان	سیرئی	سادات
۳-۲: میاں محمّد حیات خان بن میاں سید رحیم کی اولاد:				
۱-۳-۲	میاں محمّد سفیان	میاں محمّد حیات خان	سیرئی	سادات
۲-۳-۲	میاں محمّد آیاں باچا	میاں محمّد حیات خان	سیرئی	سادات

۳-۲: میاں حضرت رحمان بن میاں صدبر شاہ کی اولاد:

نمبر شمار	نام	ولدیت	سکونت	وراثت
۳-۱	میاں اشفاق احمد	میاں حضرت رحمان	سیری	سادات
۳-۲	میاں ناصر علی	میاں حضرت رحمان	سیری	سادات
۳-۱: میاں اشفاق احمد بن میاں حضرت رحمان کی اولاد:				
۳-۱-۱	میاں ساحل احمد خان	میاں اشفاق احمد	سیری	سادات
۳-۱-۲	میاں کامل احمد خان	میاں اشفاق احمد	سیری	سادات
۳-۲: میاں ناصر علی بن میاں حضرت رحمان کی اولاد:				
۳-۲-۱	میاں سید آیان ناصر	میاں ناصر علی	سیری	سادات
۳-۲-۲	میاں سید زوہان ناصر	میاں ناصر علی	سیری	سادات
۳-۲-۳	میاں سید حاشر ناصر	میاں ناصر علی	سیری	سادات

میاں گان - سیدان - سادات

(گلی گرام - سیرئی - اخوند بابا)

میاں احمد شاہ

میاں محمّد سعید	میاں حمیداللہ
میاں عبدالواحد	میاں محمّد حسن
میاں محمود	میاں محمّد گل
میاں اسداللہ	میاں عبدالرحیم
میاں عاقبت شاہ ← میاں گل محمّد	میاں محمّد

میاں گل محمّد (ماسارو میاں - بنجاری میاں - گل میاں):

میاں گل محمّد (ماسارو میاں-بنجاری میاں -گل میاں) بن میاں عاقبت شاہ بن میاں اسداللہ بن میاں محمود بن میاں عبدالواحد بن میاں محمّد سعید بن میاں احمد شاہ بن میاں محمّد صابر بن میاں عبدالرحمان بن میاں محمّد رشید بن میاں محمّد عابد بن میاں اکبر شاہ بن میاں محمّد اکرم شاہ بن میاں محمّد اسماعیل بن میاں مکرم شاہ (المعروف میاں بابا) بن میاں محمّد صادق بن میاں محمّد شریف بن سید محمّد ریحان بن سید شاہ دالدین بن سید شاہ مخان بن سید محمّد کلان بن سید دربانی بن

سید بابوجان بن سید شاہ قران بن سید خواجہ بدر الدین بن سید فخر الدین بن سید محسن بن سید احمد بن سید رکن الدین بن سید نظام الدین بن قطب الدین بن سید رشید احمد بن سید یوسف بن سید عیسی بن سید ابو جعفر بن سید قاسم بن سید حسن نقیب بن سید محمّد اصغر بن سید عبداللہ کامل بن سید محمّد بن سید عبداللہ المخلص بن سید حسن المثنی بن حضرت امام حسنؓ بن حضرت فاطمہؓ بنت حضرت محمّد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

نمبر شمار	نام	ولدیت	سکونت	وراثت
۱	میاں سکندر	میاں گل محمّد	گلی گرام/سیرئی	سادات
۲	میاں جلندر	میاں گل محمّد	اخوند بابا	سادات
۳	میاں دلبر	میاں گل محمّد	سیرئی	سادات

۱: میاں سکندر بن میاں گل محمّد کی اولاد:

نمبر شمار	نام	ولدیت	سکونت	وراثت
۱	میاں سید قمر	میاں سکندر	سیرئی	سادات
۱: میاں سید قمر بن میاں سکندر کی اولاد:				
۱-۱	میاں شاہ جہان	میاں سید قمر	سیرئی	سادات
۱-۲	میاں اورنگزیب	میاں سید قمر	سیرئی	سادات
۱-۳	میاں عمران	میاں سید قمر	سیرئی	سادات
۱-۴	میاں عرفان	میاں سید قمر	سیرئی	سادات
۱-۵	میاں سلمان	میاں سید قمر	سیرئی	سادات
۱-۱: میاں شاہ جہان بن میاں سید قمر کی اولاد:				
۱-۱-۱	میاں شہریار شاہ	میاں شاہ جہان	گلی گرام	سادات

۱-۱-۲	میاں شاہ رخ	میاں شاہ جہان	گلی گرام	سادات
۱-۱-۳	میاں ارسلان	میاں شاہ جہان	گلی گرام	سادات
۱-۱-۴	میاں اذان	میاں شاہ جہان	گلی گرام	سادات
۱-۱-۵	میاں شایان شاہ	میاں شاہ جہان	گلی گرام	سادات

۱-۲: میاں اورنگزیب بن میاں سید قمر کی اولاد:

۱-۲-۱	میاں محمّد سعد	میاں اورنگزیب	گلی گرام	سادات

۱-۳: میاں عمران بن میاں سید قمر کی اولاد:

۱-۳-۱	میاں زید	میاں عمران	سیرئی	سادات
۱-۳-۲	میاں زین	میاں عمران	سیرئی	سادات

۱-۴: میاں عرفان بن میاں سید قمر کی اولاد:

۱-۴-۱	میاں محمد طیب	میاں عرفان	سیرئی	سادات

۱-۵: میاں سلمان بن میاں سید قمر کی اولاد:

۱-۵-۱	میاں الہان قمر	میاں سلمان	سیرئی	سادات

۱: میاں شہریار شاہ بن میاں شاہ جہان کی اولاد:

۱-۱	میاں آبیان شاہ	میاں شہریار شاہ	گلی گرام	سادات

۲: میاں جلندر بن میاں گل محمّد کی اولاد:

نمبر شمار	نام	ولدیت	سکونت	وراثت
۲-۱	میاں سید رضا	میاں جلندر	سیرئی	سادات
۲-۲	میاں سید علی	میاں جلندر	اخوند بابا	سادات
۲-۳	میاں فضل علی	میاں جلندر	اخوند بابا	سادات

۲-۴	میاں فضل رحمان	میاں جلندر	اخوند بابا	سادات
۲-۵	میاں عمر رحمان	میاں جلندر	اخوند بابا	سادات
۲-۶	میاں عمر ناصر	میاں جلندر	اخوند بابا	سادات

۱-۲: میاں سید رضا بن میاں جلندر کی اولاد:

۱-۱-۲	میاں سید واحد	میاں سید رضا	سیرئی	سادات
۲-۱-۲	میاں سید باچا	میاں سید رضا	سیرئی	سادات
۳-۱-۲	میاں محمّد ریاض	میاں سید رضا	سیرئی	سادات
۴-۱-۲	میاں لیاقت علی	میاں سید رضا	سیرئی	سادات
۵-۱-۲	میاں حیدر علی	میاں سید رضا	سیرئی	سادات

۱-۱-۲: میاں سید واحد بن میاں سید رضا کی اولاد:

۱-۱-۱-۲	میاں سعد اللہ	میاں سید واحد	سیرئی	سادات
۲-۱-۱-۲	میاں سیف اللہ	میاں سید واحد	سیرئی	سادات
۳-۱-۱-۲	میاں مطیع اللہ	میاں سید واحد	سیرئی	سادات
۴-۱-۱-۲	میاں محمّد اذان	میاں سید واحد	سیرئی	سادات

۲-۱-۲: میاں سید باچا بن میاں سید رضا کی اولاد:

۱-۲-۱-۲	میاں عبدالسلام	میاں سید باچا	سیرئی	سادات

۳-۱-۲: میاں محمّد ریاض بن میاں سید رضا کی اولاد:

۱-۳-۱-۲	میاں محمّد شایان	میاں محمّد ریاض	سیرئی	سادات
۲-۳-۱-۲	میاں محمّد عبدالرحمٰن	میاں محمّد ریاض	سیرئی	سادات

۵-۱-۲: میاں حیدر علی بن میاں سید رضا کی اولاد:

۱-۵-۱-۲	میاں عبدالمجید	میاں حیدر علی	سیرئی	سادات

۲-۵-۱-۲	میاں عبداللہ	میاں حیدر علی	سیرئی	سادات
۲-۳: میاں فضل علی بن میاں جلندر کی اولاد:				
۲-۳-۱	میاں سردار عالم	میاں فضل علی	اخوند بابا	سادات
۲-۳-۲	میاں زاہد علی	میاں فضل علی	اخوند بابا	سادات
۲-۳-۳	میاں عابد عالم	میاں فضل علی	اخوند بابا	سادات
۲-۳-۴	میاں محمّد عالم	میاں فضل علی	اخوند بابا	سادات
۲-۳-۱: میاں سردار عالم بن میاں فضل علی کی اولاد:				
۲-۳-۱-۱	میاں محمّد سفیان	میاں سردار عالم	اخوند بابا	سادات
۲-۴: میاں فضل رحمان بن میاں جلندر کی اولاد:				
۲-۴-۱	میاں انور الحق	میاں فضل رحمان	اخوند بابا	سادات
۲-۴-۲	میاں سجاد	میاں فضل رحمان	اخوند بابا	سادات
۲-۵: میاں عمر رحمان بن میاں جلندر کی اولاد:				
۲-۵-۱	میاں عبدالرحمان	میاں عمر رحمان	اخوند بابا	سادات
۲-۵-۲	میاں عبداللہ	میاں عمر رحمان	اخوند بابا	سادات
۲-۶: میاں عمر ناصر بن میاں جلندر کی اولاد:				
۲-۶-۱	میاں سراج الحق	میاں عمر ناصر	اخوند بابا	سادات
۲-۶-۲	میاں مظہر الحق	میاں عمر ناصر	اخوند بابا	سادات

میاں گان - سیدان - سادات

(گلی گرام، سیرئی،اخوند بابا، بلوگرام، کلاڈھیر،زولاڈھیر اور گوگدرہ)

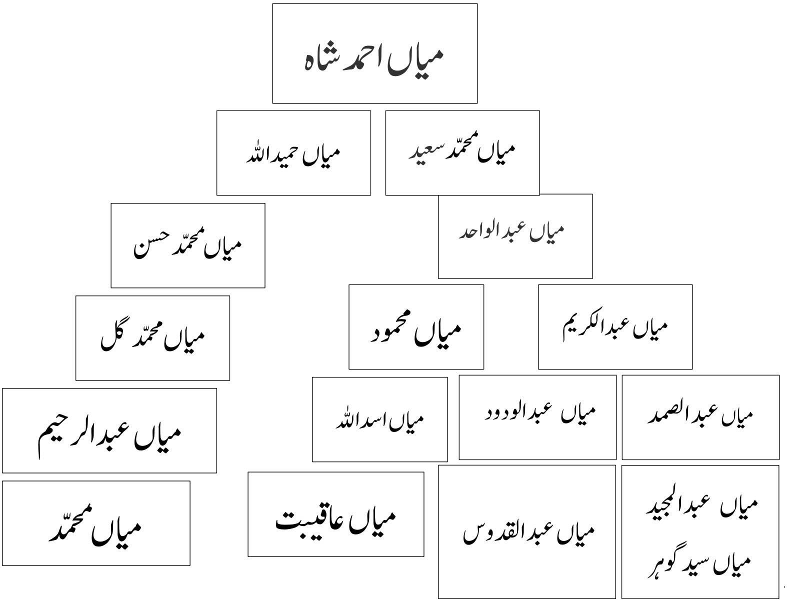

میاں عبد القدوس بن میاں عبد الودود:

میاں عبد القدوس بن میاں عبد الودود بن میاں عبد الکریم بن میاں عبد الواحد بن میاں محمّد سعید بن میاں احمد شاہ بن میاں محمّد صابر بن میاں عبد الرحمان بن میاں محمّد رشید بن میاں محمّد عابد بن میاں اکبر شاہ بن میاں محمّد اکرم شاہ بن میاں محمد اسماعیل بن میاں مکرم شاہ (المعروف میاں بابا) بن میاں محمّد صادق بن میاں محمّد شریف بن سید محمّد ریحان بن سید شاہ دالدین بن سید شاہ مخان بن سید محمّد کلان بن سید دربانی بن سید بابوجان بن سید شاہ قران بن سید خواجہ بدر الدین بن سید فخر الدین بن سید محسن بن سید احمد بن سید رکن الدین بن سید نظام الدین بن قطب

الدین بن سید رشید احمد بن سید یوسف بن سید عیسی بن سید ابو جعفر بن سید قاسم بن سید حسن نقیب بن سید محمّد اصغر بن سید عبداللہ کامل بن سید محمّد بن سید عبداللہ المخلص بن سید حسن المثنی بن حضرت امام حسنؓ بن حضرت فاطمہؓ بنت حضرت محمّد صلیٰ اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

ا: میاں عبدالقدوس بن میاں عبدالودود کی اولاد:

نمبر شمار	نام	ولدیت	سکونت	وراثت
ا	میاں جانس	میاں عبدالقدوس	گلی گرام/سیرئی	سادات
۲	میاں نوشاد	میاں عبدالقدوس	گلی گرام/سیرئی	سادات
۳	میاں غمے	میاں عبدالقدوس	گلی گرام/سیرئی	سادات
۴	میاں داود	میاں عبدالقدوس	گلی گرام/سیرئی	سادات

ا-ا: میاں جانس بن میاں عبدالقدوس کی اولاد:

نمبر شمار	نام	ولدیت	سکونت	وراثت
ا-ا-ا	میاں باچا	میاں جانس	گلی گرام/زولاڈھیر	سادات
۲-ا-ا	میاں لعل باچا	میاں جانس	گلی گرام/زولاڈھیر	سادات
ا-ا-ا: میاں باچا بن میاں جانس باچا کی اولاد:				
ا-ا-ا-ا	میاں خادم باچا تور لالا	میاں باچا	گلی گرام/زولاڈھیر	سادات
۲-ا-ا-ا	میاں کاظم باچا	میاں باچا	گلی گرام/زولاڈھیر	سادات
۳-ا-ا-ا	میاں شاہ نظیم باچا	میاں باچا	گلی گرام/زولاڈھیر	سادات
۴-ا-ا-ا	میاں اختر جہان باچا	میاں باچا	گلی گرام/زولاڈھیر	سادات
۵-ا-ا-ا	میاں جشن عظیم باچا	میاں باچا	گلی گرام/زولاڈھیر	سادات
٦-ا-ا-ا	میاں فانو باچا	میاں باچا	گلی گرام/زولاڈھیر	سادات

۲-۱-۱: میاں لعل باچا بن میاں جانس کی اولاد:

۱-۲-۱-۱	میاں سید باچا	میاں لعل باچا	گلی گرام/گوگدرہ	سادات
۲-۲-۱-۱	میاں معین باچا	میاں لعل باچا	گلی گرام/گوگدرہ	سادات
۳-۲-۱-۱	میاں محسن باچا	میاں لعل باچا	گلی گرام/گوگدرہ	سادات
۴-۲-۱-۱	میاں فرزند باچا	میاں لعل باچا	گلی گرام/گوگدرہ	سادات

۳-۲-۱-۱- میاں محسن باچا بن میاں لعل باچا کی اولاد:

۱-۳-۲-۱-۱	میاں انجنیئر علی شہاب باچا	میاں محسن باچا	گلی گرام/گوگدرہ	سادات

۱-۳-۲-۱-۱- میاں انجنیئر علی شہاب باچا بن میاں محسن باچا کی اولاد:

۱-۱-۳-۲-۱-۱	میاں محسن علی باچا	میاں انجنیئر علی شہاب باچا	گلی گرام/گوگدرہ	سادات

۴-۲-۱-۱- میاں انجنیئر فرزند باچا بن میاں لعل باچا کی اولاد:

۱-۴-۲-۱-۱	میاں ڈاکٹر فاران باچا	میاں انجنیئر فرزند باچا	گلی گرام/گوگدرہ	سادات

۲-۱: میاں نوشاد بن میاں عبدالقدوس کی اولاد:

نمبر شمار	نام	ولدیت	سکونت	وراثت
۱-۲-۱	میاں خاپیرے عرف طوطا	میاں نوشاد	گلی گرام/گوگدرہ	سادات

۳-۱: میاں غمے بن میاں عبدالقدوس کی اولاد:

نمبر شمار	نام	ولدیت	سکونت	وراثت
۱-۳-۱	میاں معمبر عرف قمر علی	میاں غمے	گلی گرام/گوگدرہ	سادات
۲-۳-۱	میاں گل امبر	میاں غمے	گلی گرام/گوگدرہ	سادات
۳-۳-۱	میاں جہان	میاں غمے	گلی گرام/گوگدرہ	سادات

۱-۳-۱: میاں معمبر عرف قمر علی بن میاں غمے کی اولاد:

۱-۱-۳-۱	میاں مشتاق احمد	میاں معمبر عرف قمر علی	گلی گرام/گوگدرہ	سادات

۲-۱-۳-۱	میاں محمّد اسحاق	میاں معمبر عرف قمر علی	گلی گرام/گوگدرہ	سادات

۱-۱-۳-۱: میاں مشتاق احمد بن میاں معمبر عرف قمر علی کی اولاد:

۱-۱-۱-۳-۱	میاں اکبر بادشاہ	میاں مشتاق احمد	گلی گرام/گوگدرہ	سادات
۲-۱-۱-۳-۱	میاں اشتیاق	میاں مشتاق احمد	گلی گرام/گوگدرہ	سادات

۲-۱-۳-۱: میاں محمّد اسحاق بن میاں معمبر عرف قمر علی کی اولاد:

۱-۲-۱-۳-۱	میاں اکرام	میاں محمّد اسحاق	اخوند بابا	سادات
۲-۲-۱-۳-۱	میاں عمران	میاں محمّد اسحاق	اخوند بابا	سادات
۳-۲-۱-۳-۱	میاں جبران	میاں محمّد اسحاق	اخوند بابا	سادات
۴-۲-۱-۳-۱	میاں شہری	میاں محمّد اسحاق	اخوند بابا	سادات

۲-۳-۱: میاں گلامبر بن میاں غمے کی اولاد:

۱-۲-۳-۱	میاں خائستہ بادشاہ	میاں گل امبر	گلی گرام/گوگدرہ	سادات
۲-۲-۳-۱	میاں انور بادشاہ	میاں گل امبر	گلی گرام/گوگدرہ	سادات
۳-۲-۳-۱	میاں خیال بادشاہ	میاں گل امبر	گلی گرام/گوگدرہ	سادات

۳-۳-۱: میاں جہان بن میاں غمے کی اولاد:

۱-۳-۳-۱	میاں رحیم شاہ	میاں جہان	گلی گرام/گوگدرہ	سادات
۲-۳-۳-۱	میاں حسین شاہ	میاں جہان	گلی گرام/گوگدرہ	سادات
۳-۳-۳-۱	میاں اقبال شاہ	میاں جہان	گلی گرام/گوگدرہ	سادات
۴-۳-۳-۱	میاں نظر شاہ	میاں جہان	گلی گرام/گوگدرہ	سادات

۱-۳-۳-۱ : میاں رحیم شاہ بن میاں جہان کی اولاد:

۱-۱-۳-۳-۱	میاں عبداللہ شاہ	میاں رحیم شاہ	گلی گرام/گوگدرہ	سادات
۲-۱-۳-۳-۱	میاں احمد شاہ	میاں رحیم شاہ	گلی گرام/گوگدرہ	سادات

۲-۳-۳-۱: میاں حسین شاہ بن میاں جہان کی اولاد:				
۱-۲-۳-۳-۱	میاں افضل شاہ	میاں حسین شاہ	گلی گرام/گوگدرہ	سادات
۲-۲-۳-۳-۱	میاں محمّد علی شاہ	میاں حسین شاہ	گلی گرام/گوگدرہ	سادات
۳-۲-۳-۳-۱	میاں زریال شاہ	میاں حسین شاہ	گلی گرام/گوگدرہ	سادات
۳-۳-۳-۱: میاں اقبال شاہ بن میاں جہان کی اولاد:				
۱-۳-۳-۳-۱	میاں زرک شاہ	میاں اقبال شاہ	گلی گرام/گوگدرہ	سادات

۴-۱: میاں داود بن میاں عبدالقدوس کی اولاد:

نمبر شمار	نام	ولدیت	سکونت	وراثت
۱-۴-۱	میاں منہاج	میاں داود	گلی گرام	سادات
۲-۴-۱	میاں محمّد یوسف	میاں داود	سیرئی	سادات
۳-۴-۱	میاں باچا سید	میاں داود	گلی گرام	سادات
۴-۴-۱	میاں رحیم شاہ	میاں داود	گلی گرام	سادات
۱-۴-۱: میاں منہاج بن میاں داود کی اولاد:				
۱-۱-۴-۱	میاں حسن سید	میاں منہاج	گلی گرام	سادات
۲-۱-۴-۱	میاں سراج باچا	میاں منہاج	گلی گرام	سادات
۳-۱-۴-۱	میاں عمر باچا	میاں منہاج	گلی گرام	سادات
۱-۱-۴-۱: میاں حسن سید بن میاں منہاج کی اولاد:				
۱-۱-۱-۴-۱	میاں امیر ممدوح	میاں حسن سید	گلی گرام	سادات
۲-۱-۱-۴-۱	میاں امیر مشاری	میاں حسن سید	گلی گرام	سادات
۳-۱-۱-۴-۱	میاں امیر ترکی	میاں حسن سید	گلی گرام	سادات
۲-۱-۴-۱: میاں سراج باچا بن میاں منہاج کی اولاد:				

۱-۲-۱-۴-۱	میاں عماد	میاں سراج باچا	گلی گرام	سادات
۲-۲-۱-۴-۱	میاں جواد	میاں سراج باچا	گلی گرام	سادات
۳-۲-۱-۴-۱	میاں عبّاس	میاں سراج باچا	گلی گرام	سادات
۴-۲-۱-۴-۱	میاں اسامہ	میاں سراج باچا	گلی گرام	سادات
۵-۲-۱-۴-۱	میاں حماس	میاں سراج باچا	گلی گرام	سادات
۶-۲-۱-۴-۱	میاں حمود	میاں سراج باچا	گلی گرام	سادات

۳-۱-۴-۱: میاں عمر باچا بن میاں منہاج کی اولاد:

۱-۳-۱-۴-۱	میاں عبداللہ	میاں عمر باچا	گلی گرام	سادات
۲-۳-۱-۴-۱	میاں عبدالرحمٰن	میاں عمر باچا	گلی گرام	سادات
۳-۳-۱-۴-۱	میاں عبدالواسیع	میاں عمر باچا	گلی گرام	سادات

۲-۴-۱: میاں محمّد یوسف بن میاں داود کی اولاد:

۱-۲-۴-۱	میاں سید امین شاہ	میاں محمّد یوسف	سیرئی	سادات
۲-۲-۴-۱	میاں سید ولی شاہ	میاں محمّد یوسف	سیرئی	سادات
۳-۲-۴-۱	میاں سید علی شاہ	میاں محمّد یوسف	سیرئی	سادات

۱-۲-۴-۱: میاں سید امین شاہ بن میاں محمّد یوسف کی اولاد:

۱-۱-۲-۴-۱	میاں یحیٰی	میاں سید امین شاہ	سیرئی	سادات
۲-۱-۲-۴-۱	میاں ابوزر	میاں سید امین شاہ	سیرئی	سادات

۲-۲-۴-۱: میاں سید ولی شاہ بن میاں محمّد یوسف کی اولاد:

۱-۲-۲-۴-۱	میاں بلال	میاں سید ولی شاہ	سیرئی	سادات
۲-۲-۲-۴-۱	میاں شمس	میاں سید ولی شاہ	سیرئی	سادات

۳-۲-۴-۱: میاں سید علی شاہ بن میاں محمّد یوسف کی اولاد:

۱-۳-۲-۴-۱	میاں ہلال	میاں سید علی شاہ	سیرئی	سادات
۴-۴-۱: میاں رحیم شاہ بن میاں داود کی اولاد:				
۱-۴-۴-۱	میاں محمّد اسلام باچا	میاں رحیم شاہ	گلی گرام	سادات

میاں گان - سیدان - سادات

(گلی گرام، سیرئی، اخوند بابا، بلو گرام، کلاڈھیر، زولاڈھیر اور گوگدرہ)

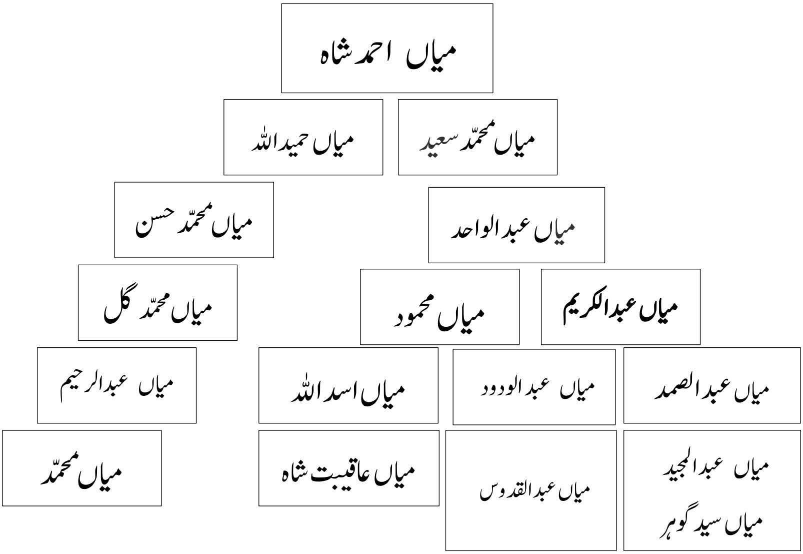

میاں عبدالمجید بن میاں عبدالصمد:

میاں عبدالمجید بن میاں عبدالصمد بن میاں عبدالکریم بن میاں عبدالواحد بن میاں محمّد سعید بن میاں احمد شاہ بن میاں محمّد صابر بن میاں عبدالرحمان بن میاں محمّد رشید بن میاں محمّد عابد بن میاں اکبر شاہ بن میاں محمّد اکرم شاہ بن میاں محمّد اسماعیل بن میاں مکرم شاہ (المعروف میاں بابا) بن میاں محمّد صادق بن میاں محمّد

شریف بن سید محمّد ریحان بن سید شاہ دالدین بن سید شاہ مخان بن سید محمّد کلان بن سید دربانی بن سید بابوجان بن سید شاہ قران بن سید خواجہ بدر الدین بن سید فخر الدین بن سید محسن بن سید احمد بن سید رکن الدین بن سید نظام الدین بن قطب الدین بن سید رشید احمد بن سید یوسف بن سید عیسی بن سید ابو جعفر بن سید قاسم بن سید حسن نقیب بن سید محمّد اصغر بن سید عبدللہ کامل بن سید محمّد بن سید عبدللہ المخلص بن سید حسن المثنی بن حضرت امام حسنؓ بن حضرت فاطمہؓ بنت حضرت محمّد صلیٰ اللہ علیہ وآلہ وسلم ۔

میاں عبدالمجید بن میاں عبدالصمد کی اولاد:

نمبر شمار	نام	ولدیت	سکونت	وراثت
۱	میاں درویزہ	میاں عبدالمجید	گلی گرام/سیرئی	سادات
۲	میاں پردیسے	میاں عبدالمجید	گلی گرام/سیرئی	سادات

۱: میاں درویزہ بن میاں عبدالمجید کی اولاد:

نمبر شمار	نام	ولدیت	سکونت	وراثت
۱-۱	میاں مشال	میاں درویزہ	کلاڈھیر	سادات
۱-۲	میاں بشیر	میاں درویزہ	کلاڈھیر	سادات

۲: میاں پردیسے بن میاں عبدالمجید کی اولاد:

نمبر شمار	نام	ولدیت	سکونت	وراثت
۲-۱	میاں حنیفہ باچا	میاں پردیسے	گلی گرام/سیرئی	سادات
۲-۲	میاں عبدالمتین باچا	میاں پردیسے	گلی گرام/سیرئی	سادات

۲-۲: میاں عبدالمتین باچا بن میاں پردیسے کی اولاد:

۱-۲-۲	میاں روزی خان	میاں عبدالمتین باچا	گلی گرام	سادات
۲-۲-۲	میاں رسول خان	میاں عبدالمتین باچا	گلی گرام	سادات
۳-۲-۲	میاں عظیم خان	میاں عبدالمتین باچا	گلی گرام	سادات
۴-۲-۲	میاں شیر خان	میاں عبدالمتین باچا	گلی گرام	سادات
۱-۲-۲: میاں روزی خان بن میاں عبدالمتین باچا کی اولاد:				
۱-۱-۲-۲	میاں کامران	میاں روزی خان	سیرئی	سادات
۲-۱-۲-۲	میاں امان	میاں روزی خان	سیرئی	سادات
۳-۱-۲-۲	میاں نعمان	میاں روزی خان	سیرئی	سادات
۱-۱-۲-۲: میاں کامران بن میاں روزی خان کی اولاد:				
۱-۱-۱-۲-۲	میاں طلحہ	میاں کامران	سیرئی	سادات
۲-۱-۱-۲-۲	میاں آیان	میاں کامران	سیرئی	سادات
۲-۱-۲-۲: میاں امان بن میاں روزی خان کی اولاد:				
۱-۲-۱-۲-۲	میاں ابو بکر خان	میاں امان	سیرئی	سادات
۲-۲-۱-۲-۲	میاں شہزادہ	میاں امان	سیرئی	سادات
۲-۲-۲ :میاں رسول خان بن میاں عبدالمتین باچا کی اولاد:				
۱-۲-۲-۲	میاں حمزہ	میاں رسول خان	گلی گرام	سادات
۲-۲-۲-۲	میاں ہارون باچا	میاں رسول خان	گلی گرام	سادات
۳-۲-۲: میاں عظیم خان بن میاں عبدالمتین باچا کی اولاد:				
۱-۳-۲-۲	میاں شمیر ارمان	میاں عظیم خان	گلی گرام	سادات
۴-۲-۲: میاں شیر خان بن میاں عبدالمتین باچا کی اولاد:				
۱-۴-۲-۲	میاں ادریس	میاں شیر خان	گلی گرام	سادات

میاں سید گوہر (لنڈو میاں) بن میاں عبد الصمد کی اولاد:

نمبر شمار	نام	ولدیت	سکونت	وراثت
۱-۱	میاں سزن	میاں سید گوہر	گلی گرام	سادات
۱-۲	میاں سید غواث (میاں کاکی)	میاں سید گوہر	گلی گرام	سادات
۱-۳	میاں امیر نواب	میاں سید گوہر	گلی گرام	سادات
۱-۱ : میاں سزن بن میاں سید گوہر کی اولاد:				
۱-۱-۱	میاں سید نواب	میاں سزن	کراچی	سادات
۱-۱-۱: میاں سید نواب بن میاں سزن کی اولاد:				
۱-۱-۱-۱	میاں سید کریم	میاں سید نواب	کراچی	سادات
۱-۱-۱-۲	میاں سید مختیار	میاں سید نواب	کراچی	سادات
۱-۱-۱-۱ : میاں سید کریم بن میاں سید نواب کی اولاد:				
۱-۱-۱-۱-۱	میاں سید رحیم	میاں سید کریم	کراچی	سادات
۱-۱-۱-۱-۲	میاں سید مشتاق	میاں سید کریم	کراچی	سادات
۱-۱-۱-۱-۳	میاں سید رحمان	میاں سید کریم	کراچی	سادات
۱-۱-۱-۱-۴	میاں سید بہادر	میاں سید کریم	کراچی	سادات
۱-۱-۱-۱-۵	میاں سید عمران	میاں سید کریم	کراچی	سادات
۱-۱-۱-۲: میاں سید مختیار بن میاں سید نواب کی اولاد:				
۱-۱-۱-۲-۱	میاں سید سرور	میاں سید مختیار	کراچی	سادات
۱-۱-۱-۲-۲	میاں سید انور	میاں سید مختیار	کراچی	سادات
۱-۱-۱-۲-۳	میاں بہادر علی	میاں سید مختیار	کراچی	سادات

۱-۱-۱-۱-۱ : میاں سید رحیم بن میاں سید کریم کی اولاد:

نمبر شمار	نام	ولدیت	سکونت	وراثت
۱-۱-۱-۱-۱-۱	میاں پرویز	میاں سید رحیم	کراچی	سادات

۱-۱-۱-۱-۲ : میاں سید مشتاق بن میاں سید کریم کی اولاد:

نمبر شمار	نام	ولدیت	سکونت	وراثت
۱-۱-۱-۱-۲-۱	میاں اسلام	میاں سید مشتاق	کراچی	سادات
۱-۱-۱-۱-۲-۲	میاں اسحاق	میاں سید مشتاق	کراچی	سادات
۱-۱-۱-۱-۲-۳	میاں ابرار	میاں سید مشتاق	کراچی	سادات
۱-۱-۱-۱-۲-۴۱	میاں اسرار	میاں سید مشتاق	کراچی	سادات
۱-۱-۱-۱-۲-۵	میاں ریحان	میاں سید مشتاق	کراچی	سادات

۱-۱-۱-۱-۳ : میاں سید رحمان بن میاں سید کریم کی اولاد:

نمبر شمار	نام	ولدیت	سکونت	وراثت
۱-۱-۱-۱-۳-۱	میاں عمر	میاں سید رحمان	کراچی	سادات
۱-۱-۱-۱-۳-۲	میاں نعمان	میاں سید رحمان	کراچی	سادات

۱-۱-۱-۱-۴: میاں سید بہادر بن میاں سید کریم کی اولاد:

نمبر شمار	نام	ولدیت	سکونت	وراثت
۱-۱-۱-۱-۴-۱	میاں محمد عامر	میاں سید بہادر	کراچی	سادات
۱-۱-۱-۱-۴-۲	میاں علی شیر	میاں سید بہادر	کراچی	سادات

۱-۱-۱-۱-۵: میاں سید عمران بن میاں سید کریم کی اولاد:

نمبر شمار	نام	ولدیت	سکونت	وراثت
۱-۱-۱-۱-۵-۱	میاں کامران	میاں سید عمران	کراچی	سادات

۱-۲-۱-۱-۱: میاں سید سرور بن میاں سید مختیار کی اولاد:				
نمبر شمار	**نام**	**ولدیت**	**سکونت**	**وراثت**
۱-۱-۲-۱-۱-۱	میاں فیصل	میاں سید سرور	کراچی	سادات
۲-۱-۲-۱-۱-۱	میاں ذیشان	میاں سید سرور	کراچی	سادات
۳-۱-۲-۱-۱-۱	میاں سہیل	میاں سید سرور	کراچی	سادات
۳-۲-۱-۱-۱: میاں بہادر علی بن میاں سید مختیار کی اولاد:				
نمبر شمار	**نام**	**ولدیت**	**سکونت**	**وراثت**
۱-۳-۲-۱-۱-۱	میاں سمیر	میاں بہادر علی	کراچی	سادات
۲-۳-۲-۱-۱-۱	میاں تنویر	میاں بہادر علی	کراچی	سادات
۳-۳-۲-۱-۱-۱	میاں طاہر	میاں بہادر علی	کراچی	سادات
۱-۲-۱-۱-۱-۱: میاں اسلام بن میاں سید مشتاق کی اولاد:				
نمبر شمار	**نام**	**ولدیت**	**سکونت**	**وراثت**
۱-۱-۲-۱-۱-۱-۱	میاں ارسلان	میاں اسلام	کراچی	سادات
۲-۱: میاں سید غواث (میاں کاکی) بن میاں سید گوہر کی اولاد:				
۱-۲-۱	میاں سید واحد	میاں سید غواث	بلوگرام	سادات
۲-۲-۱	میاں باچا گل	میاں سید غواث	بلوگرام	سادات
۳-۲-۱	میاں سید عثمان	میاں سید غواث	بلوگرام	سادات
۴-۲-۱	میاں سید غفار	میاں سید غواث	بلوگرام	سادات
۵-۲-۱	میاں سید جبار	میاں سید غواث	بلوگرام	سادات
۲-۲-۱: میاں باچا گل بن میاں سید غواث کی اولاد:				

۱-۲-۲-۱	میاں باچا سید	میاں باچا گل	بلوگرام	سادات

۳-۲-۱ : میاں سید عثمان بن میاں سید غواث کی اولاد:

نمبر شمار	نام	ولدیت	سکونت	وراثت
۱-۳-۲-۱	میاں سید علی شاہ	میاں سید عثمان	بلوگرام	سادات
۲-۳-۲-۱	میاں محمد سید علی شاہ	میاں سید عثمان	بلوگرام	سادات
۳-۳-۲-۱	سید انور علی شاہ	میاں سید عثمان	بلوگرام	سادات
۴-۳-۲-۱	میاں شہنشاہ	میاں سید عثمان	بلوگرام	سادات
۵-۳-۲-۱	سید اکبر شاہ	میاں سید عثمان	بلوگرام	سادات
۶-۳-۲-۱	سید نیاز علی شاہ	میاں سید عثمان	بلوگرام	سادات
۷-۳-۲-۱	سید امتیاز علی شاہ	میاں سید عثمان	بلوگرام	سادات
۸-۳-۲-۱	سید واجد علی شاہ	میاں سید عثمان	بلوگرام	سادات

۱-۳-۲-۱: میاں سید علی شاہ بن میاں سید عثمان کی اولاد:

نمبر شمار	نام	ولدیت	سکونت	وراثت
۲-۱-۳-۲-۱	میاں ارمان شاہ باچا	میاں سید علی شاہ	بلوگرام	سادات
۳-۱-۳-۲-۱	میاں سفیان شاہ باچا	میاں سید علی شاہ	بلوگرام	سادات

۲-۳-۲-۱: میاں محمد سید علی شاہ بن میاں سید عثمان کی اولاد:

نمبر شمار	نام	ولدیت	سکونت	وراثت
۱-۲-۳-۲-۱	سید ساجد علی شاہ	میاں محمد سید علی شاہ	بلوگرام	سادات
۲-۲-۳-۲-۱	سید ثاقب علی شاہ	میاں محمد سید علی شاہ	بلوگرام	سادات
۳-۲-۳-۲-۱	سید عابد علی شاہ	میاں محمد سید علی شاہ	بلوگرام	سادات

۳-۳-۲-۱: سید انور علی شاہ بن میاں سید عثمان کی اولاد:

نمبر شمار	نام	ولدیت	سکونت	وراثت
۱-۳-۳-۲-۱	سید بلال علی شاہ	سید انور علی شاہ	بلوگرام	سادات
۲-۳-۳-۲-۱	سید اذلان علی شاہ	سید انور علی شاہ	بلوگرام	سادات
۳-۳-۳-۲-۱	سید مزمل علی شاہ	سید انور علی شاہ	بلوگرام	سادات

۵-۳-۲-۱: سید اکبر شاہ بن میاں سید عثمان کی اولاد:

نمبر شمار	نام	ولدیت	سکونت	وراثت
۱-۵-۳-۲-۱	سید ابدال اکبر	سید اکبر شاہ	بلوگرام	سادات

۶-۳-۲-۱: سید نیاز علی شاہ بن میاں سید عثمان کی اولاد:

نمبر شمار	نام	ولدیت	سکونت	وراثت
۱-۶-۳-۲-۱	میاں محمد حسیب شاہ	سید نیاز علی شاہ	بلوگرام	سادات
۲-۶-۳-۲-۱	میاں محمد اریب شاہ	سید نیاز علی شاہ	بلوگرام	سادات

۷-۳-۲-۱: سید امتیاز علی شاہ بن میاں سید عثمان کی اولاد:

نمبر شمار	نام	ولدیت	سکونت	وراثت
۱-۷-۳-۲-۱	میاں افراز شاہ	سید امتیاز علی شاہ	بلوگرام	سادات

۴-۲-۱: میاں سید غفار بن میاں سید غواث کی اولاد:

۱-۴-۲-۱	میاں سید بہار	میاں سید غفار	بلوگرام	سادات
۲-۴-۲-۱	میاں سید وہاب	میاں سید غفار	بلوگرام	سادات
۳-۴-۲-۱	میاں گل وہاب	میاں سید غفار	بلوگرام	سادات
۴-۴-۲-۱	میاں طارق شاہ	میاں سید غفار	بلوگرام	سادات

۱-۴-۲-۱: میاں سید بہار بن میاں سید غفار کی اولاد:

نمبر شمار	نام	ولدیت	سکونت	وراثت

۱-۱-۴-۲-۱	میاں سید شہاب	میاں سید بہار	بلوگرام	سادات
۲-۱-۴-۲-۱	میاں سید انیس	میاں سید بہار	بلوگرام	سادات
۲-۴-۲-۱: میاں سید وہاب بن میاں سید غفار کی اولاد:				
نمبر شمار	**نام**	**ولدیت**	**سکونت**	**وراثت**
۱-۲-۴-۲-۱	میاں سید رئیس	میاں سید وہاب	بلوگرام	سادات
۲-۲-۴-۲-۱	میاں سید زریاب	میاں سید وہاب	بلوگرام	سادات
۳-۲-۴-۲-۱	میاں سید حارث	میاں سید وہاب	بلوگرام	سادات
۳-۴-۲-۱: میاں گل وہاب بن میاں سید غفار کی اولاد:				
نمبر شمار	**نام**	**ولدیت**	**سکونت**	**وراثت**
۱-۳-۴-۲-۱	میاں سید سدیس	میاں گل وہاب	بلوگرام	سادات
۲-۳-۴-۲-۱	میاں سید سعد	میاں گل وہاب	بلوگرام	سادات
۳-۳-۴-۲-۱	میاں سید شایان	میاں گل وہاب	بلوگرام	سادات
۴-۳-۴-۲-۱	میاں سید شاہ میر	میاں گل وہاب	بلوگرام	سادات

میاں گان - سیدان - سادات

(گلی گرام-سیرئی)

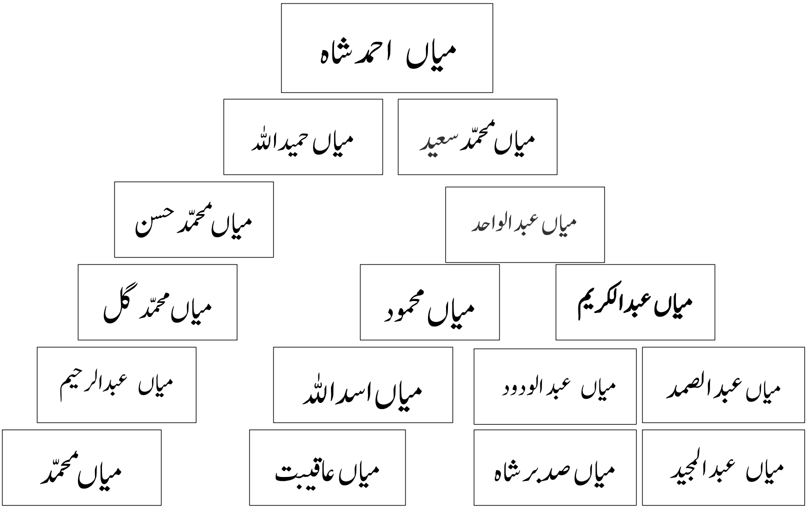

میاں محمّد بن میاں عبدالرحیم:

میاں محمّد بن میاں عبدالرحیم بن میاں محمّد گل بن میاں محمّد حسن بن میاں حمیداللہ بن میاں احمد شاہ بن میاں محمّد صابر بن میاں عبدالرحمان بن میاں محمّد رشید بن میاں محمّد عابد بن میاں اکبر شاہ بن میاں محمّد اکرم شاہ بن میاں محمّد اسماعیل بن میاں مکرم شاہ (المعروف میاں بابا) بن میاں محمّد صادق بن میاں محمّد شریف بن سید محمّد ریحان بن سید شاہ دالدین بن سید شاہ مخان بن سید محمّد کلان بن سید دربانی بن سید بابوجان بن سید شاہ قران بن سید خواجہ بدرالدین بن سید فخرالدین بن سید محسن بن سید احمد بن سید رکن الدین بن سید نظام الدین

بن قطب الدین بن سید رشید احمد بن سید یوسف بن سید عیسی بن سید ابو جعفر بن سید قاسم بن سید حسن نقیب بن سید محمّد اصغر بن سید عبداللہ کابلی بن سید محمّد بن سید عبداللہ المخلص بن سید حسن المثنی بن حضرت امام حسنؓ بن حضرت فاطمہؓ بنت حضرت محمّد صلیٰ اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

میاں محمّد بن میاں عبدالرحیم کی اولاد:

نمبر شمار	نام	ولدیت	سکونت	وراثت
۱	میاں سید گوہر	میاں محمّد	سیرئی	سادات
۲	میاں مونجا	میاں محمّد	گلی گرام/سیرئی	سادات
۳	میاں سونڑا	میاں محمّد	سیرئی	سادات
۴	میاں بوڑا	میاں محمّد	سیرئی	سادات

۱: میاں سید گوہر بن میاں محمّد کی اولاد:

نمبر شمار	نام	والد کا نام	سکونت	وراثت
۱-۱	میاں گل باچا	میاں سید گوہر	سیرئی	سادات
۱-۲	میاں شجاع الملک	میاں سید گوہر	گلی گرام	سادات

۱-۱: میاں گل باچا بن میاں سید گوہر کی اولاد:

۱-۱-۱	میاں محمّد پرویش	میاں گل باچا	سیرئی	سادات
۱-۱-۲	میاں جہان ملک	میاں گل باچا	سیرئی	سادات
۱-۱-۳	میاں بخت روئیدار	میاں گل باچا	سیرئی	سادات
۱-۱-۴	میاں حضرت حسین	میاں گل باچا	سیرئی	سادات
۱-۱-۵	میاں سردار حسین	میاں گل باچا	سیرئی	سادات

۱-۱-۱: میاں محمّد پرویش بن میاں گل باچا کی اولاد:

۱-۱-۱-۱	میاں ریاض حسین	میاں محمّد پرویش	سیرئی	سادات
۱-۱-۱-۲	میاں محمّد علی	میاں محمّد پرویش	سیرئی	سادات
۱-۱-۱-۳	میاں واجد علی	میاں محمّد پرویش	سیرئی	سادات
۱-۱-۱-۴	میاں حسین علی	میاں محمّد پرویش	سیرئی	سادات

۱-۱-۱-۱: میاں ریاض حسین بن میاں محمّد پرویش کی اولاد:

۱-۱-۱-۱-۱	میاں شاہ نواز حسین	میاں ریاض حسین	سیرئی	سادات
۱-۱-۱-۱-۲	میاں شیراز حسین	میاں ریاض حسین	سیرئی	سادات

۱-۱-۱-۲: میاں محمّد علی بن میاں محمّد پرویش کی اولاد:

۱-۱-۱-۲-۱	میاں بابر علی	میاں محمّد علی	سیرئی	سادات

۱-۱-۱-۳: میاں واجد علی بن میاں محمّد پرویش کی اولاد:

۱-۱-۱-۳-۱	میاں محمد زید علی	میاں واجد علی	سیرئی	سادات
۱-۱-۱-۳-۲	میاں محمد اویس علی	میاں واجد علی	سیرئی	سادات
۱-۱-۱-۳-۳	میاں محمد ذکریا علی	میاں واجد علی	سیرئی	سادات

۱-۱-۱-۴: میاں حسین علی بن میاں محمّد پرویش کی اولاد:

۱-۱-۱-۴-۱	میاں ولید حسین	میاں حسین علی	سیرئی	سادات
۱-۱-۱-۴-۲	میاں سمیر حسین	میاں حسین علی	سیرئی	سادات

۱-۱-۱-۴-۱: میاں ولید حسین بن میاں حسین علی کی اولاد:

۱-۱-۱-۴-۱-۱	میاں محمّد ابراہیم	میاں ولید حسین	سیرئی	سادات

۱-۱-۲: میاں جانی ملک بن میاں گل باچا کی اولاد:

۱-۲-۱-۱	میاں محمّد نجیب	میاں جانی ملک	سیرئی	سادات
۱-۲-۱-۱: میاں محمّد نجیب بن میاں جانی ملک کی اولاد:				
۱-۱-۲-۱-۱	میاں محمّد ازلان	میاں محمّد نجیب	سیرئی	سادات
۲-۱-۲-۱-۱	میاں محمّد زاویار	میاں محمّد نجیب	سیرئی	سادات

۳-۱-۱ : میاں بخت روئیدار بن میاں گل باچا کی اولاد:

۱-۳-۱-۱	میاں محمّد عادل	میاں بخت روئیدار	سیرئی	سادات
۲-۳-۱-۱	میاں رب نواز خان	میاں بخت روئیدار	سیرئی	سادات

۵-۱-۱: میاں سردار حسین بن میاں گل باچا کی اولاد:

۱-۵-۱-۱	میاں اعتزاز	میاں سردار حسین	سیرئی	سادات
۲-۵-۱-۱	میاں فراز احمد	میاں سردار حسین	سیرئی	سادات
۳-۵-۱-۱	میاں توصیف خان	میاں سردار حسین	سیرئی	سادات
۱-۵-۱-۱: میاں اعتزاز بن میاں سردار حسین کی اولاد:				
۱-۱-۵-۱-۱	میاں محمّد تنویر	میاں اعتزاز	سیرئی	سادات

۲-۱: میاں شجاع الملک بن میاں سید گوہر کی اولاد:

۱-۲-۱	میاں اقبال حسین	میاں شجاع الملک	گلی گرام/ شگئی	سادات
۱-۲-۱: میاں اقبال حسین بن میاں شجاع الملک کی اولاد:				
۱-۱-۲-۱	میاں کوثر حسین	میاں اقبال حسین	گلی گرام/ شگئی	سادات
۲-۱-۲-۱	میاں حذیفہ	میاں اقبال حسین	گلی گرام/ شگئی	سادات
۱-۱-۲-۱: میاں کوثر حسین بن میاں اقبال حسین کی اولاد:				
۱-۱-۱-۲-۱	میاں اسد اللہ	میاں کوثر حسین	گلی گرام/ شگئی	سادات
۲-۱-۱-۲-۱	میاں سید محمّد	میاں کوثر حسین	گلی گرام/ شگئی	سادات

۳-۱-۱-۲-۱-۱	سید محمد عبداللہ شاہ	میاں کوثر حسین	گلی گرام/ شگئی	سادات

۲-۱-۲-۱-۱: میاں حذیفہ بن میاں اقبال حسین کی اولاد:

۱-۲-۱-۲-۱-۱	میاں عمر	میاں حذیفہ	گلی گرام/ شگئی	سادات

۲: میاں مونجا بن میاں محمّد کی اولاد:

نمبر شمار	نام	ولدیت	سکونت	وراثت
۱-۲	میاں امیر (طوطی بابا)	میاں مونجا	گلی گرام/سیرئی	سادات

۱-۲: میاں امیر (طوطی بابا) بن میاں مونجا کی اولاد:

۱-۱-۲	میاں حضرت بلال	میاں امیر	سیرئی	سادات
۲-۱-۲	میاں شیر زادہ	میاں امیر	گلی گرام	سادات
۳-۱-۲	میاں تاج ملوک	میاں امیر	گلی گرام	سادات
۴-۱-۲	میاں سید کریم جان	میاں امیر	سیرئی	سادات
۵-۱-۲	میاں محمّد رشاد	میاں امیر	گلی گرام	سادات
۶-۱-۲	میاں عبدالرشید	میاں امیر	سیرئی	سادات
۷-۱-۲	میاں گل سردار	میاں امیر	سیرئی	سادات

۱-۱-۲: میاں حضرت بلال بن میاں امیر (طوطی بابا) کی اولاد:

۱-۱-۱-۲	میاں باچا گل	میاں حضرت بلال	سیرئی	سادات
۲-۱-۱-۲	میاں حضرت عثمان	میاں حضرت بلال	سیرئی	سادات
۳-۱-۱-۲	میاں باچا زادہ	میاں حضرت بلال	سیرئی	سادات
۴-۱-۱-۲	میاں سید بوہر	میاں حضرت بلال	سیرئی	سادات
۵-۱-۱-۲	میاں حضرت یوسف	میاں حضرت بلال	سیرئی	سادات

۱-۱-۱-۲ : میاں باچا گل بن میاں حضرت بلال کی اولاد:

۱-۱-۱-۱-۲	میاں سید	میاں باچا گل	سیرئی	سادات
۲-۱-۱-۱-۲	میاں باچا سید	میاں باچا گل	سیرئی	سادات
۳-۱-۱-۱-۲	میاں احمد سید	میاں باچا گل	سیرئی	سادات

۳-۱-۱-۱-۲: میاں احمد سید بن میاں باچا گل کی اولاد:

۱-۳-۱-۱-۱-۲	میاں سعید اللہ	میاں احمد سید	سیرئی	سادات
۲-۳-۱-۱-۱-۲	میاں حمزہ	میاں احمد سید	سیرئی	سادات
۳-۳-۱-۱-۱-۲	میاں عمر	میاں احمد سید	سیرئی	سادات
۴-۳-۱-۱-۱-۲	میاں یحییٰ	میاں احمد سید	سیرئی	سادات

۲-۱-۱-۲: میاں حضرت عثمان بن میاں حضرت بلال کی اولاد:

۱-۲-۱-۱-۲	میاں خادم حسین	میاں حضرت عثمان	سیرئی	سادات
۲-۲-۱-۱-۲	میاں امان الدین	میاں حضرت عثمان	سیرئی	سادات
۳-۲-۱-۱-۲	میاں سید امان روم	میاں حضرت عثمان	سیرئی	سادات
۴-۲-۱-۱-۲	میاں امیر زیب	میاں حضرت عثمان	سیرئی	سادات

۱-۲-۱-۱-۲: میاں خادم حسین بن میاں حضرت عثمان کی اولاد:

۱-۱-۲-۱-۱-۲	میاں کاشف حسین	میاں خادم حسین	سیرئی	سادات
۲-۱-۲-۱-۱-۲	میاں اعجاز باچا	میاں خادم حسین	سیرئی	سادات

۱-۱-۲-۱-۱-۲: میاں کاشف حسین بن میاں خادم حسین کی اولاد:

۱-۱-۱-۲-۱-۱-۲	میاں ساحل	میاں کاشف حسین	سیرئی	سادات
۲-۱-۱-۲-۱-۱-۲	میاں ارحم	میاں کاشف حسین	سیرئی	سادات

۲-۲-۱-۱-۲: میاں امان الدین بن میاں حضرت عثمان کی اولاد:

۱-۲-۲-۱-۱-۲	میاں شہاب الدین	میاں امان الدین	سیرئی	سادات

۲-۲-۲-۱-۱-۲	میاں زوہیب	میاں امان الدین	سیرئی	سادات

۳-۲-۱-۱-۲: میاں سید امان روم بن میاں حضرت عثمان کی اولاد:

۱-۳-۲-۱-۱-۲	میاں محمّد وسیم	میاں سید امان روم	سیرئی	سادات
۲-۳-۲-۱-۱-۲	میاں یاسین	میاں سید امان روم	سیرئی	سادات
۳-۳-۲-۱-۱-۲	میاں آیان	میاں سید امان روم	سیرئی	سادات
۴-۳-۲-۱-۱-۲	میاں یاسر	میاں سید امان روم	سیرئی	سادات
۵-۳-۲-۱-۱-۲	میاں وہان	میاں سید امان روم	سیرئی	سادات

۴-۲-۱-۱-۲: میاں امیر زیب بن میاں حضرت عثمان

۱-۴-۲-۱-۱-۲	میاں عاطف	میاں امیر زیب	سیرئی	سادات
۲-۴-۲-۱-۱-۲	میاں ثاقب	میاں امیر زیب	سیرئی	سادات

۳-۱-۱-۲: میاں باچازادہ بن میاں حضرت بلال کی اولاد:

۱-۳-۱-۱-۲	میاں سید غفار	میاں باچا زادہ	سیرئی	سادات
۲-۳-۱-۱-۲	میاں فضل غفار	میاں باچا زادہ	سیرئی	سادات
۳-۳-۱-۱-۲	میاں محمّد عالم	میاں باچا زادہ	سیرئی	سادات
۴-۳-۱-۱-۲	میاں اقبال	میاں باچا زادہ	سیرئی	سادات
۵-۳-۱-۱-۲	میاں قیصر	میاں باچا زادہ	سیرئی	سادات
۶-۳-۱-۱-۲	میاں حارث	میاں باچا زادہ	سیرئی	سادات
۷-۳-۱-۱-۲	میاں آفسر	میاں باچا زادہ	سیرئی	سادات
۸-۳-۱-۱-۲	میاں رمیز راجا	میاں باچا زادہ	سیرئی	سادات
۹-۳-۱-۱-۲	میاں اویس	میاں باچا زادہ	سیرئی	سادات

۱-۳-۱-۱-۲: میاں سید غفار بن میاں باچا زادہ کی اولاد:

۱-۱-۳-۱-۱-۲	میاں محمّد شایان	میاں سید غفار	سیرئی	سادات

۲-۳-۱-۱-۲: میاں فضل غفار بن میاں باچازادہ کی اولاد:

۱-۲-۳-۱-۱-۲	میاں محمّد فیضان	میاں سید غفار	سیرئی	سادات

۳-۳-۱-۱-۲: میاں محمّد عالم بن میاں باچازادہ کی اولاد:

۱-۳-۳-۱-۱-۲	میاں مشتاق	میاں محمّد عالم	سیرئی	سادات
۲-۳-۳-۱-۱-۲	میاں حسن	میاں محمّد عالم	سیرئی	سادات
۳-۳-۳-۱-۱-۲	میاں رؤف	میاں محمّد عالم	سیرئی	سادات

۴-۳-۱-۱-۲: میاں اقبال بن میاں باچازادہ کی اولاد:

۱-۴-۳-۱-۱-۲	میاں شہزاد	میاں اقبال	سیرئی	سادات

۸-۳-۱-۱-۲: میاں رمیز راجا بن میاں باچازادہ کی اولاد:

۱-۸-۳-۱-۱-۲	میاں محمّد مظہر	میاں رمیز راجا	سیرئی	سادات

۴-۱-۱-۲: میاں سید بوہر بن میاں حضرت بلال کی اولاد:

۱-۴-۱-۱-۲	میاں عابد علی	میاں سید بوہر	سیرئی	سادات
۲-۴-۱-۱-۲	میاں شاہد علی	میاں سید بوہر	سیرئی	سادات
۳-۴-۱-۱-۲	میاں مصطفیٰ	میاں سید بوہر	سیرئی	سادات

۵-۱-۱-۲: میاں حضرت یوسف بن میاں حضرت بلال کی اولاد:

۱-۵-۱-۱-۲	میاں سمیع	میاں حضرت یوسف	سیرئی	سادات

۲-۱-۲: میاں شیر زادہ بن میاں امیر (طوطی بابا) کی اولاد:

نمبر شمار	نام	ولدیت	سکونت	وراثت
۱-۲-۱-۲	میاں محمّد سلطان	میاں شیر زادہ	سیرئی	سادات
۲-۲-۱-۲	میاں محمّد رحمٰن	میاں شیر زادہ	سیرئی	سادات

۳-۲-۱-۲	میاں غنی رحمٰن	میاں شیر زادہ	سیرئی	سادات
۴-۲-۱-۲	میاں شاہی الرحمٰن	میاں شیر زادہ	سیرئی	سادات

۱-۲-۱-۲: میاں محمّد سلطان بن میاں شیر زادہ کی اولاد:

۱-۱-۲-۱-۲	میاں محمّد اسلام	میاں محمّد سلطان	سیرئی	سادات

۲-۲-۱-۲: میاں محمّد رحمان بن میاں شیر زادہ کی اولاد:

۱-۲-۲-۱-۲	میاں خیر ور رحمان	میاں محمّد رحمان	گلی گرام	سادات
۲-۲-۲-۱-۲	میاں بختی رحمان	میاں محمّد رحمان	گلی گرام	سادات
۳-۲-۲-۱-۲	میاں خائستہ رحمان	میاں محمّد رحمان	گلی گرام	سادات

۱-۲-۲-۱-۲: میاں خیر ور رحمان بن میاں محمّد رحمان کی اولاد:

۱-۱-۲-۲-۱-۲	میاں سدلیس	میاں خیر ور رحمان	گلی گرام	سادات

۲-۲-۲-۱-۲: میاں بختی رحمان بن میاں محمّد رحمٰن کی اولاد:

۱-۲-۲-۲-۱-۲	میاں حمزہ	میاں بختی رحمان	گلی گرام	سادات
۲-۲-۲-۲-۱-۲	میاں عادل	میاں بختی رحمان	گلی گرام	سادات

۳-۲-۲-۲-۱-۲: میاں خائستہ رحمان بن میاں محمّد رحمان کی اولاد:

۱-۳-۲-۲-۲-۱-۲	میاں زکریا	میاں خائستہ رحمان	گلی گرام	سادات
۲-۳-۲-۲-۲-۱-۲	میاں فہد	میاں خائستہ رحمان	گلی گرام	سادات
۳--۳-۲-۲-۲-۱-۲	میاں سعد	میاں خائستہ رحمان	گلی گرام	سادات

۳-۲-۱-۲: میاں غنی رحمان بن میاں شیر زادہ کی اولاد:

۱-۳-۲-۱-۲	میاں حیات الرحمان	میاں غنی رحمان	سیرئی	سادات
۲-۳-۲-۱-۲	میاں مجیب الرحمان	میاں غنی رحمان	سیرئی	سادات
۳-۳-۲-۱-۲	میاں محب الرحمان	میاں غنی رحمان	سیرئی	سادات

۱-۳-۲-۱-۲: میاں حیات الرحمان بن میاں غنی رحمان کی اولاد:				
۱-۱-۳-۲-۱-۲	میاں ابوزر	میاں حیات الرحمان	سیرئی	سادات
۲-۱-۳-۲-۱-۲	میاں طہٰ	میاں حیات الرحمان	سیرئی	سادات
۳-۱-۳-۲-۱-۲	میاں سمیر	میاں حیات الرحمان	سیرئی	سادات
۲-۳-۲-۱-۲: میاں مجیب الرحمان بن میاں غنی رحمان کی اولاد:				
۱-۲-۳-۲-۱-۲	میاں محمّد ادریس	میاں مجیب الرحمان	سیرئی	سادات
۳-۳-۲-۱-۲: میاں محب الرحمان بن میاں غنی رحمان کی اولاد:				
۱-۳-۳-۲-۱-۲	میاں برہان	میاں محب الرحمان	سیرئی	سادات
۲-۳-۳-۲-۱-۲	میاں غفران	میاں محب الرحمان	سیرئی	سادات
۳-۳-۳-۲-۱-۲	میاں زیدان	میاں محب الرحمان	سیرئی	سادات
۴-۲-۱-۲: میاں شاہی الرحمان بن میاں شیر زادہ کی اولاد:				
۱-۴-۲-۱-۲	میاں علی رحمان	میاں شاہی الرحمان	سیرئی	سادات
۲-۴-۲-۱-۲	میاں محبوب عالم	میاں شاہی الرحمان	سیرئی	سادات
۳-۴-۲-۱-۲	میاں اجمل	میاں شاہی الرحمان	سیرئی	سادات
۱-۴-۲-۱-۲: میاں علی رحمان بن میاں شاہی الرحمان کی اولاد:				
۱-۱-۴-۲-۱-۲	میاں تحسین اللہ	میاں علی رحمان	سیرئی	سادات
۲-۱-۴-۲-۱-۲	میاں حسین اللہ	میاں علی رحمان	سیرئی	سادات
۲-۴-۲-۱-۲: میاں محبوب عالم بن میاں شاہی الرحمان کی اولاد:				
۱-۲-۴-۲-۱-۲	میاں یحیٰی	میاں محبوب عالم	سیرئی	سادات
۳-۴-۲-۱-۲: میاں اجمل بن میاں شاہی الرحمان کی اولاد:				

۱-۳-۴-۲-۱-۲	میاں حسیب اللہ	میاں اجمل	سیرئی	سادات
۲-۳-۴-۲-۱-۲	میاں محمّد عکاشہ	میاں اجمل	سیرئی	سادات
۳-۳-۴-۲-۱-۲	میاں محمّد سفیان	میاں اجمل	سیرئی	سادات

۴-۱-۲: میاں سید کریم جان بن میاں امیر (طوطی بابا) کی اولاد:

نمبر شمار	نام	ولدیت	سکونت	وراثت
۱-۴-۱-۲	میاں سردار علی	میاں سید کریم جان	سیرئی	سادات
۲-۴-۱-۲	میاں محمّد علی	میاں سید کریم جان	سیرئی	سادات
۳-۴-۱-۲	میاں لیاقت علی	میاں سید کریم جان	سیرئی	سادات
۴-۴-۱-۲	میاں رحمت علی	میاں سید کریم جان	سیرئی	سادات
۱-۴-۱-۲: میاں سردار علی بن میاں سید کریم جان کی اولاد:				
۱-۱-۴-۱-۲	میاں افتخار	میاں سردار علی	سیرئی	سادات
۲-۱-۴-۱-۲	میاں حیات علی	میاں سردار علی	سیرئی	سادات
۳-۱-۴-۱-۲	میاں مظہر	میاں سردار علی	سیرئی	سادات
۱-۱-۴-۱-۲: میاں افتخار بن میاں سردار علی کی اولاد:				
۱-۱-۱-۴-۱-۲	میاں سمیع	میاں افتخار	سیرئی	سادات
۲-۱-۱-۴-۱-۲	میاں سنان	میاں افتخار	سیرئی	سادات
۲-۱-۴-۱-۲: میاں حیات علی بن میاں سردار علی کی اولاد:				
۱-۲-۱-۴-۱-۲	میاں محمّد روحان	میاں حیات علی	سیرئی	سادات
۳-۱-۴-۱-۲: میاں مظہر بن میاں سردار علی کی اولاد:				

۲-۱-۴-۱-۲	میاں سالار	میاں مظہر	سیرئی	سادات
۲-۴-۱-۲: میاں محمّد علی بن میاں سید کریم جان				
۱-۲-۴-۱-۲	میاں عبّاس	میاں محمّد علی	سیرئی	سادات
۳-۴-۱-۲: میاں لیاقت علی بن میاں سید کریم جان کی اولاد:				
۱-۳-۴-۱-۲	میاں اسد علی	میاں لیاقت علی	سیرئی	سادات
۲-۳-۴-۱-۲	میاں وقار علی	میاں لیاقت علی	سیرئی	سادات
۱-۳-۴-۱-۲: میاں اسد علی بن میاں لیاقت علی کی اولاد:				
۱-۱-۳-۴-۱-۲	میاں عبداللہ	میاں اسد علی	سیرئی	سادات
۲-۳-۴-۱-۲: میاں وقار علی بن میاں لیاقت علی کی اولاد:				
۲-۳-۴-۱-۲	میاں حمیداللہ	میاں وقار علی	سیرئی	سادات
۴-۴-۱-۲: میاں رحمت علی بن میاں سید کریم جان کی اولاد:				
۱-۴-۴-۱-۲	میاں احمد	میاں رحمت علی	سیرئی	سادات
۲-۴-۴-۱-۲	میاں فیضان	میاں رحمت علی	سیرئی	سادات
۳-۴-۴-۱-۲	میاں ریان	میاں رحمت علی	سیرئی	سادات

۵-۱-۲: میاں محمّد رشاد بن میاں امیر (طوطی بابا) کی اولاد:

نمبر شمار	نام	ولدیت	سکونت	وراثت
۱-۵-۱-۲	میاں اکبر علی	میاں محمّد رشاد	سیرئی	سادات
۲-۵-۱-۲	میاں محمّد رستم	میاں محمّد رشاد	سیرئی	سادات
۳-۵-۱-۲	میاں محمّد اسلم	میاں محمّد رشاد	گلی گرام	سادات
۴-۵-۱-۲	میاں محمّد افضل	میاں محمّد رشاد	سیرئی	سادات

۲-۱-۵-۱-۵	میاں برکت علی	میاں محمّد رشاد	گلی گرام	سادات
۲-۱-۵-۱-۶	میاں صدیق اکبر	میاں محمّد رشاد	گلی گرام	سادات
۲-۱-۵-۱-۷	میاں علی اکبر	میاں محمّد رشاد	گلی گرام	سادات
۲-۱-۵-۲: میاں محمّد رستم بن میاں محمّد رشاد کی اولاد:				
۲-۱-۵-۲-۱	میاں زکریا	میاں محمّد رستم	سیرئی	سادات
۲-۱-۵-۳: میاں محمّد اسلم بن میاں محمّد رشاد کی اولاد:				
۲-۱-۵-۳-۱	میاں محمّد ساحل	میاں محمّد اسلم	گلی گرام	سادات
۲-۱-۵-۳-۲	میاں محمّد سیاب	میاں محمّد اسلم	گلی گرام	سادات
۲-۱-۵-۴: میاں محمّد افضل بن میاں محمّد رشاد کی اولاد:				
۲-۱-۵-۴-۱	میاں محمّد اویس	میاں محمّد افضل	سیرئی	سادات
۲-۱-۵-۴-۲	میاں محمّد ابوبکر	میاں محمّد افضل	سیرئی	سادات
۲-۱-۵-۵: میاں برکت علی بن میاں محمّد رشاد کی اولاد:				
۲-۱-۵-۵-۱	میاں محمّد معاذ	میاں برکت علی	گلی گرام	سادات
۲-۱-۵-۵-۲	میاں محمّد اظہار	میاں برکت علی	گلی گرام	سادات
۲-۱-۵-۵-۳	میاں محمّد اعتزاز	میاں برکت علی	گلی گرام	سادات
۲-۱-۵-۶: میاں صدیق اکبر بن میاں محمّد رشاد کی اولاد:				
۲-۱-۵-۶-۱	میاں محمّد زید	میاں صدیق اکبر	گلی گرام	سادات
۲-۱-۵-۷: میاں علی اکبر بن میاں محمّد رشاد کی اولاد:				
۲-۱-۵-۷-۱	میاں محمّد زریاب	میاں علی اکبر	گلی گرام	سادات

۲-۱-۶: میاں عبدالرشید بن میاں امیر (طوطی بابا) کی اولاد:

نمبر شمار	نام	ولدیت	سکونت	وراثت

۱-۶-۱-۲	میاں جہان زیب	میاں عبدالرشید	سیرئی	سادات
۲-۶-۱-۲	میاں اورنگ زیب	میاں عبدالرشید	سیرئی	سادات
۳-۶-۱-۲	میاں احمد زیب	میاں عبدالرشید	سیرئی	سادات
۴-۶-۱-۲	میاں انور زیب	میاں عبدالرشید	سیرئی	سادات
۵-۶-۱-۲	میاں اکبر زیب	میاں عبدالرشید	سیرئی	سادات
۶-۶-۱-۲	میاں شاہ زیب	میاں عبدالرشید	سیرئی	سادات
۷-۶-۱-۲	میاں عنایت اللہ	میاں عبدالرشید	سیرئی	سادات
۱-۶-۱-۲: میاں جہان زیب بن میاں عبدالرشید کی اولاد:				
۱-۱-۶-۱-۲	میاں فضل اللہ	میاں جہان زیب	سیرئی	سادات
۲-۱-۶-۱-۲	میاں فضل وہاب	میاں جہان زیب	سیرئی	سادات
۳-۱-۶-۱-۲	میاں فضل منان	میاں جہان زیب	سیرئی	سادات
۴-۱-۶-۱-۲	میاں فضل حنین	میاں جہان زیب	سیرئی	سادات
۱-۶-۱-۲: میاں اورنگ زیب بن میاں عبدالرشید کی اولاد:				
۱-۱-۶-۱-۲	میاں ناصر	میاں اورنگ زیب	سیرئی	سادات
۲-۱-۶-۱-۲	میاں مدثر	میاں اورنگ زیب	سیرئی	سادات
۴-۶-۱-۲: میاں احمد زیب بن میاں عبدالرشید کی اولاد:				
۱-۴-۶-۱-۲	میاں فضل ودود	میاں احمد زیب	سیرئی	سادات
۳-۴-۶-۱-۲	میاں سعود احمد	میاں احمد زیب	سیرئی	سادات
۲-۴-۶-۱-۲	میاں عمر احمد	میاں احمد زیب	سیرئی	سادات
۴-۴-۶-۱-۲	میاں سعید احمد	میاں احمد زیب	سیرئی	سادات
۴-۶-۱-۲: میاں انور زیب بن میاں عبدالرشید کی اولاد:				

۱-۴-۶-۱-۲	میاں فیصل انور	میاں انور زیب	سیرئی	سادات
۲-۴-۶-۱-۲	میاں رشید انور	میاں انور زیب	سیرئی	سادات
۳-۴-۶-۱-۲	میاں سدیس انور	میاں انور زیب	سیرئی	سادات
۴-۴-۶-۱-۲	میاں محمّد انور	میاں انور زیب	سیرئی	سادات
۵-۶-۱-۲: میاں اکبر زیب بن میاں عبدالرشید کی اولاد:				
۱-۵-۶-۱-۲	میاں شایان	میاں اکبر زیب	سیرئی	سادات
۶-۶-۱-۲: میاں شاہ زیب بن میاں عبدالرشید کی اولاد:				
۱-۶-۶-۱-۲	میاں محمّد راحیل شاہ	میاں شاہ زیب	سیرئی	سادات

۷-۱-۲: میاں گل سردار بن میاں امیر (طوطی بابا) کی اولاد:

نمبر شمار	نام	ولدیت	سکونت	وراثت
۱-۷-۱-۲	میاں ایوب خان	میاں گل سردار	سیرئی	سادات
۲-۷-۱-۲	میاں یعقوب خان	میاں گل سردار	سیرئی	سادات
۳-۷-۱-۲	میاں عدنان	میاں گل سردار	سیرئی	سادات
۱-۷-۱-۲: میاں ایوب خان بن میاں گل سردار کی اولاد:				
۱-۱-۷-۱-۲	میاں نصراللہ	میاں ایوب خان	سیرئی	سادات
۲-۱-۷-۱-۲	میاں کفایت اللہ	میاں ایوب خان	سیرئی	سادات
۳-۱-۷-۱-۲	میاں رضوان اللہ	میاں ایوب خان	سیرئی	سادات
۲-۷-۱-۲: میاں یعقوب خان بن میاں گل سردار کی اولاد:				
۱-۲-۷-۱-۲	میاں محمّد قاسم	میاں یعقوب خان	سیرئی	سادات
۲-۲-۷-۱-۲	میاں محمّد آیان	میاں یعقوب خان	سیرئی	سادات

۳-۷-۱-۲: میاں عدنان بن میاں گل سردار کی اولاد:				
۱-۳-۷-۱-۲	میاں محمّد ریحان	میاں عدنان	سیرئی	سادات
۲-۳-۷-۱-۲	میاں محمّد نوراللہ	میاں عدنان	سیرئی	سادات

۳: میاں بوڑا بن میاں محمّد کی اولاد:

نمبر شمار	نام	ولدیت	سکونت	وراثت
۱-۳	میاں امیر زادہ	میاں بوڑا	سیرئی	سادات
۲-۳	میاں شہزادہ	میاں بوڑا	گلی گرام/سیرئی	سادات
۱-۳: میاں امیر زادہ بن میاں بوڑا کی اولاد:				
۱-۱-۳	میاں منیر	میاں امیر زادہ	سیرئی	سادات
۲-۱-۳	میاں عالم زیب	میاں امیر زادہ	سیرئی	سادات
۳-۱-۳	میاں امیر حمزہ	میاں امیر زادہ	سیرئی	سادات
۱-۱-۳ : میاں منیر بن میاں امیر زادہ کی اولاد:				
۱-۱-۱-۳	میاں خورشید	میاں منیر	سیرئی	سادات
۲-۱-۱-۳	میاں سرنزیب	میاں منیر	سیرئی	سادات
۳-۱-۱-۳	میاں عمرزیب	میاں منیر	سیرئی	سادات
۴-۱-۱-۳	میاں معراج الدین	میاں منیر	سیرئی	سادات
۵-۱-۱-۳	میاں سراج الدین	میاں منیر	سیرئی	سادات
۱-۱-۱-۳: میاں خورشید بن میاں منیر کی اولاد:				
۱-۱-۱-۱-۳	میاں ارشد حسین	میاں خورشید	سیرئی	سادات
۲-۱-۱-۱-۳	میاں شاہ حسین	میاں خورشید	سیرئی	سادات

۳-۱-۱-۱-۳	میاں اختر حسین	میاں خورشید	سیرئی	سادات
۴-۱-۱-۱-۳	میاں اکبر حسین	میاں خورشید	سیرئی	سادات

۱-۱-۱-۱-۳: میاں ارشد حسین بن میاں خورشید کی اولاد:

۱-۱-۱-۱-۱-۳	میاں حسنین	میاں ارشد حسین	سیرئی	سادات
۲-۱-۱-۱-۱-۳	میاں.برہان	میاں ارشد حسین	سیرئی	سادات

۳-۱-۱-۱-۳: میاں اختر حسین بن میاں خورشید کی اولاد:

۱-۳-۱-۱-۱-۳	میاں محسن	میاں اختر حسین	سیرئی	سادات

۲-۱-۱-۳: میاں سرنزیب بن میاں منیر کی اولاد:

۱-۲-۱-۱-۳	میاں محمّد ابراہیم	میاں سرنزیب	سیرئی	سادات
۲-۲-۱-۱-۳	میاں محمّد عقوب	میاں سرنزیب	سیرئی	سادات
۳-۲-۱-۱-۳	میاں محمّد سماعیل	میاں سرنزیب	سیرئی	سادات
۴-۲-۱-۱-۳	میاں محمّد یونس	میاں سرنزیب	سیرئی	سادات

۱-۲-۱-۱-۳: میاں محمّد ابراہیم بن میاں سرنزیب کی اولاد:

۱-۱-۲-۱-۱-۳	میاں محمّد مدثر شاہ	میاں محمّد ابراہیم	سیرئی	سادات
۲-۱-۲-۱-۱-۳	میاں محمّد اعظم شاہ	میاں محمّد ابراہیم	سیرئی	سادات
۳-۱-۲-۱-۱-۳	میاں محمّد صیام شاہ	میاں محمّد ابراہیم	سیرئی	سادات

۲-۲-۱-۱-۳: میاں محمّد یعقوب بن میاں سرنزیب کی اولاد:

۱-۲-۲-۱-۱-۳	میاں محمّد مزمل شاہ	میاں محمّد یعقوب	سیرئی	سادات
۲-۲-۲-۱-۱-۳	میاں محمّد صبور شاہ	میاں محمّد یعقوب	سیرئی	سادات

۳-۲-۱-۱-۳: میاں محمّد اسماعیل بن میاں سرنزیب کی اولاد:

۱-۳-۲-۱-۱-۳	میاں محمّد رؤوف شاہ	میاں محمّد سماعیل	سیرئی	سادات
۲-۳-۲-۱-۱-۳	میاں محمّد معمون شاہ	میاں محمّد اسماعیل	سیرئی	سادات
۴-۲-۱-۱-۳: میاں محمّد یونس بن میاں سرنزیب کی اولاد:				
۱-۴-۲-۱-۱-۳	میاں محمّد فیضان شاہ	میاں محمّد یونس	سیرئی	سادات
۲-۴-۲-۱-۱-۳	میاں محمّد شیزان شاہ	میاں محمّد یونس	سیرئی	سادات
۳-۱-۱-۳: میاں عمرزیب بن میاں منیر کی اولاد:				
۱-۳-۱-۱-۳	میاں آدم	میاں عمرزیب	سیرئی	سادات
۲-۳-۱-۱-۳	میاں موسیٰ	میاں عمرزیب	سیرئی	سادات
۴-۱-۱-۳: میاں معراج الدین بن میاں منیر کی اولاد:				
۱-۴-۱-۱-۳	میاں ظہور	میاں معراج الدین	سیرئی	سادات
۲-۴-۱-۱-۳	میاں صدام	میاں معراج الدین	سیرئی	سادات
۳-۴-۱-۱-۳	میاں عمر حسین	میاں معراج الدین	سیرئی	سادات
۴-۴-۱-۱-۳	میاں معاذ	میاں معراج الدین	سیرئی	سادات
۵-۴-۱-۱-۳	میاں صلاح الدین	میاں معراج الدین	سیرئی	سادات
۲-۴-۱-۱-۳: میاں صدام بن میاں معراج الدین کی اولاد:				
۱-۲-۴-۱-۱-۳	میاں نورالہادی	میاں صدام	سیرئی	سادات
۲-۲-۴-۱-۱-۳	میاں سفی اللہ	میاں صدام	سیرئی	سادات
۵-۱-۱-۳: میاں سراج الدین بن میاں منیر کی اولاد:				
۱-۵-۱-۱-۳	میاں سعد باچا	میاں سراج الدین	سیرئی	سادات
۲-۵-۱-۱-۳	میاں اظہار باچا	میاں سراج الدین	سیرئی	سادات

۳-۱-۱-۵-۳	میاں فرحان باچا	میاں سراج الدین	سیرئی	سادات
۳-۱-۱-۵-۴	میاں عاصم باچا	میاں سراج الدین	سیرئی	سادات
۳-۱-۱-۵-۵	میاں ذین باچا	میاں سراج الدین	سیرئی	سادات

۳-۱-۲: میاں عالم زیب بن میاں امیر زادہ کی اولاد:

۳-۱-۲-۱	میاں ہارون رشید	میاں عالم زیب	سیرئی	سادات
۳-۱-۲-۲	میاں عالمگیر	میاں عالم زیب	سیرئی	سادات
۳-۱-۲-۳	میاں ظاہر شاہ	میاں عالم زیب	سیرئی	سادات

۳-۱-۲-۱: میاں ہارون رشید بن میاں عالم زیب کی اولاد:

۳-۱-۲-۱-۱	میاں طارق کمال	میاں ہارون رشید	سیرئی	سادات
۳-۱-۲-۱-۲	میاں فاروق	میاں ہارون رشید	سیرئی	سادات
۳-۱-۲-۱-۳	میاں نوید	میاں ہارون رشید	سیرئی	سادات
۳-۱-۲-۱-۴	میاں عارف	میاں ہارون رشید	سیرئی	سادات
۳-۱-۲-۱-۵	میاں نثار	میاں ہارون رشید	سیرئی	سادات

۳-۱-۲-۱-۱: میاں طارق کمال بن میاں ہارون رشید کی اولاد:

۳-۱-۲-۱-۱-۱	میاں مروان	میاں طارق کمال	سیرئی	سادات
۳-۱-۲-۱-۱-۲	میاں فہد	میاں طارق کمال	سیرئی	سادات

۳-۱-۲-۱-۲: میاں فاروق بن میاں ہارون رشید کی اولاد:

۳-۱-۲-۱-۲-۱	میاں زید	میاں فاروق	سیرئی	سادات
۳-۱-۲-۱-۲-۲	میاں عبداللہ	میاں فاروق	سیرئی	سادات
۳-۱-۲-۱-۲-۳	میاں حنین	میاں فاروق	سیرئی	سادات

۳-۱-۲-۱-۲-۴	میاں حسنین	میاں فاروق	سیرئی	سادات
۳-۱-۲-۱-۳: میاں نوید بن میاں ہارون رشید کی اولاد:				
۳-۱-۲-۱-۳-۱	میاں آلیان	میاں نوید	سیرئی	سادات
۳-۱-۲-۱-۴: میاں عارف بن میاں ہارون رشید کی اولاد:				
۳-۱-۲-۱-۴-۱	میاں اذان	میاں عارف	سیرئی	سادات
۳-۱-۲-۱-۵: میاں نثار بن میاں ہارون رشید کی اولاد:				
۳-۱-۲-۱-۵-۱	میاں صفطین	میاں نثار	سیرئی	سادات
۳-۱-۲-۲: میاں عالمگیر بن میاں عالم زیب کی اولاد:				
۳-۱-۲-۲-۱	میاں نعمان	میاں عالمگیر	سیرئی	سادات
۳-۱-۲-۲-۲	میاں جنید	میاں عالمگیر	سیرئی	سادات
۳-۱-۲-۲-۳	میاں عبید	میاں عالمگیر	سیرئی	سادات
۳-۱-۲-۲-۴	میاں حسن	میاں عالمگیر	سیرئی	سادات
۳-۱-۲-۲-۱: میاں نعمان بن میاں عالمگیر کی اولاد:				
۳-۱-۲-۲-۱-۱	میاں شاہ اویس	میاں نعمان	سیرئی	سادات
۳-۱-۲-۲-۲: میاں جنید بن میاں عالمگیر کی اولاد:				
۳-۱-۲-۲-۲-۱	میاں عبدالرحمٰن	جنید میاں	سیرئی	سادات
۳-۱-۲-۳: میاں ظاہر شاہ بن میاں عالم زیب کی اولاد:				
۳-۱-۲-۳-۱	میاں شہزاد	میاں ظاہر شاہ	سیرئی	سادات
۳-۱-۲-۳-۲	میاں وقاص	میاں ظاہر شاہ	سیرئی	سادات
۳-۱-۲-۳-۱: میاں شہزاد بن میاں ظاہر شاہ کی اولاد:				

۱-۱-۳-۲-۱-۳	میاں دانش	میاں شہزاد	سیرئی	سادات
۲-۱-۳-۲-۱-۳	میاں شاہ ذین	میاں شہزاد	سیرئی	سادات
۲-۱-۳: میاں امیر حمزہ بن میاں امیر زادہ کی اولاد:				
۱-۲-۱-۳	میاں جہانگیر	میاں امیر حمزہ	سیرئی	سادات
۲-۲-۱-۳	میاں اختر علی	میاں امیر حمزہ	سیرئی	سادات
۳-۲-۱-۳	میاں محمّد ایاز	میاں امیر حمزہ	سیرئی	سادات
۴-۲-۱-۳	میاں امیر تیمور شاہ	میاں امیر حمزہ	سیرئی	سادات
۱-۲-۱-۳: میاں جہانگیر بن میاں امیر حمزہ کی اولاد:				
۱-۱-۲-۱-۳	میاں محمّد لطیف	میاں جہانگیر	سیرئی	سادات
۲-۱-۲-۱-۳	میاں محمّد حنیف	میاں جہانگیر	سیرئی	سادات
۲-۱-۲-۱-۳: میاں محمّد حنیف بن میاں جہانگیر کی اولاد:				
۱-۲-۱-۲-۱-۳	میاں الحان	میاں محمّد حنیف	سیرئی	سادات
۲-۲-۱-۲-۱-۳	میاں ارحان	میاں محمّد حنیف	سیرئی	سادات
۲-۲-۱-۳: میاں اختر علی بن میاں امیر حمزہ کی اولاد:				
۱-۲-۲-۱-۳	میاں آصف علی	میاں اختر علی	سیرئی	سادات
۲-۲-۲-۱-۳	میاں انس	میاں اختر علی	سیرئی	سادات
۱-۲-۲-۱-۳: میاں آصف علی بن میاں اختر علی کی اولاد:				
۱-۱-۲-۲-۱-۳	میاں ادیان	میاں آصف علی	سیرئی	سادات
۲-۲-۲-۱-۳: میاں انس بن میاں اختر علی کی اولاد:				
۱-۲-۲-۲-۱-۳	میاں سفیان	میاں انس	سیرئی	سادات

۲-۲-۲-۲-۱-۳	میاں زوحان	میاں انس	سیرئی	سادات

۳-۲-۱-۳: میاں محمّد ایاز بن میاں امیر حمزہ کی اولاد:

۱-۳-۲-۱-۳	میاں محمّد عمادالدین	میاں محمّد ایاز	سیرئی	سادات
۲-۳-۲-۱-۳	میاں محمّد احتشام الدین	میاں محمّد ایاز	سیرئی	سادات

۴-۲-۱-۳: میاں امیر تیمور شاہ بن میاں امیر حمزہ کی اولاد:

۱-۴-۲-۱-۳	میاں الیاس	میاں امیر تیمور شاہ	سیرئی	سادات
۲-۴-۲-۱-۳	میاں اویس	میاں امیر تیمور شاہ	سیرئی	سادات
۳-۴-۲-۱-۳	میاں یٰسین	میاں امیر تیمور شاہ	سیرئی	سادات
۴-۴-۲-۱-۳	میاں عزیز	میاں امیر تیمور شاہ	سیرئی	سادات

۲-۳: میاں شہزادہ بن میاں بوڑا کی اولاد:

۱-۲-۳	میاں مثل باچا	میاں شہزادہ	سیرئی	سادات
۲-۲-۳	میاں عبدالغفور	میاں شہزادہ	سیرئی	سادات

۱-۲-۳: میاں مثل باچا بن میاں شہزادہ کی اولاد:

۱-۱-۲-۳	میاں بحر کرم	میاں مثل باچا	سیرئی/کراچی	سادات
۲-۱-۲-۳	میاں شیر علی باچا	میاں مثل باچا	سیرئی/کراچی	سادات
۳-۱-۲-۳	میاں تاج محمّد خان	میاں مثل باچا	سیرئی/کراچی	سادات
۴-۱-۲-۳	میاں مہر جان	میاں مثل باچا	سیرئی/کراچی	سادات
۵-۱-۲-۳	میاں عدالت خان	میاں مثل باچا	سیرئی/کراچی	سادات

۱-۱-۲-۳: میاں بحر کرم بن میاں مثل باچا کی اولاد:

۱-۱-۱-۲-۳	میاں جاوید اقبال	میاں بحر کرم	سیرئی/کراچی	سادات

۳-۲-۱-۱-۲	میاں عرفان	میاں بحر کرم	سیرئی/کراچی	سادات
۳-۲-۱-۱-۳	میاں سلمان	میاں بحر کرم	سیرئی/کراچی	سادات
۳-۲-۱-۱-۴	میاں سید جنید باچا	میاں بحر کرم	سیرئی/کراچی	سادات
۳-۲-۱-۱-۵	میاں سید ارباز	میاں بحر کرم	سیرئی/کراچی	سادات
۳-۲-۱-۱-۱ : میاں جاوید اقبال بن میاں بحر کرم کی اولاد:				
۳-۲-۱-۱-۱-۱	سید صبور جاوید	میاں جاوید اقبال	سیرئی/کراچی	سادات
۳-۲-۱-۱-۲ : میاں عرفان بن میاں بحر کرم کی اولاد:				
۳-۲-۱-۱-۲-۱	میاں ایان باچا	میاں عرفان	سیرئی/کراچی	سادات
۳-۲-۱-۱-۲-۲	میاں ریان باچا	میاں عرفان	سیرئی/کراچی	سادات
۳-۲-۱-۱-۲-۳	میاں زیان باچا	میاں عرفان	سیرئی/کراچی	سادات
۳-۲-۱-۱-۳: میاں سلمان بن میاں بحر کرم کی اولاد:				
۳-۲-۱-۱-۳-۱	میاں حذیفہ باچا	میاں سلمان	سیرئی/کراچی	سادات
۳-۲-۱-۱-۴: میاں سید جنید باچا بن میاں بحر کرم کی اولاد:				
۳-۲-۱-۱-۴-۱	میاں فرقان باچا	میاں سید جنید باچا	سیرئی/کراچی	سادات
۳-۲-۱-۲ : میاں شیر علی خان بن میاں مشل باچا کی اولاد:				
۳-۲-۱-۲-۱	میاں ذیشان باچا	میاں شیر علی خان	سیرئی/کراچی	سادات
۳-۲-۱-۲-۲	میاں شیراز باچا	میاں شیر علی خان	سیرئی/کراچی	سادات
۳-۲-۱-۲-۳	میاں فواد باچا	میاں شیر علی خان	سیرئی/کراچی	سادات
۳-۲-۱-۲-۴	میاں ابرار باچا	میاں شیر علی خان	سیرئی/کراچی	سادات
۳-۲-۱-۳ : میاں تاج محمّد خان بن میاں مشل باچا کی اولاد:				

۱-۳-۱-۲-۳	میاں عمران باچا	میاں تاج محمّد خان	سیرئی	سادات
۲-۳-۱-۲-۳	میاں کامران باچا	میاں تاج محمّد خان	سیرئی	سادات
۳-۳-۱-۲-۳	میاں سہیل باچا	میاں تاج محمّد خان	سیرئی	سادات
۱-۳-۱-۲-۳: میاں عمران باچا بن میاں تاج محمّد خان کی اولاد:				
۱-۱-۳-۱-۲-۳	میاں محمّد شایان	میاں عمران باچا	سیرئی	سادات
۲-۱-۳-۱-۲-۳	میاں محمّد دانش	میاں عمران باچا	سیرئی	سادات
۲-۳-۱-۲-۳: میاں کامران باچا بن میاں تاج محمّد خان کی اولاد:				
۱-۲-۳-۱-۲-۳	میاں محمّد ہادی	میاں کامران باچا	سیرئی	سادات
۴-۱-۲-۳ : میاں مہرجان بن میاں مثل باچا کی اولاد:				
۱-۴-۱-۲-۳	میاں اسد باچا	میاں مہرجان	سیرئی/کراچی	سادات
۲-۴-۱-۲-۳	میاں مصطفیٰ باچا	میاں مہرجان	سیرئی/کراچی	سادات
۵-۱-۲-۳ : میاں عدالت خان بن میاں مثل باچا کی اولاد:				
۱-۵-۱-۲-۳	ڈاکٹر میاں سید جواد	میاں عدالت خان	سیرئی/کراچی	سادات
۲-۵-۱-۲-۳	میاں سید حماد	میاں عدالت خان	سیرئی/کراچی	سادات
۳-۵-۱-۲-۳	میاں سید محمود	میاں عدالت خان	سیرئی/کراچی	سادات
۲-۲-۳ : میاں عبدالغفور بن میاں شہزادہ کی اولاد:				
۱-۲-۲-۳	میاں فضل الٰہی	میاں عبدالغفور	سیرئی	سادات
۲-۲-۲-۳	میاں فضل ربی	میاں عبدالغفور	گلی گرام	سادات
۳-۲-۲-۳	میاں فضل معبود	میاں عبدالغفور	گلی گرام	سادات
۱-۲-۲-۳ : میاں فضل الٰہی بن میاں عبدالغفور کی اولاد:				

۳-۲-۲-۱-۱	میاں احسان عادل	میاں فضل الٰہی	سیرئی	سادات
۳-۲-۲-۱-۲	میاں سلمان	میاں فضل الٰہی	سیرئی	سادات
۳-۲-۲-۱-۳	میاں فرحان	میاں فضل الٰہی	سیرئی	سادات

۳-۲-۲-۲ : میاں فضل ربی بن میاں عبدالغفور کی اولاد:

۳-۲-۲-۲-۱	میاں عبّاس	میاں فضل ربی	گلی گرام	سادات
۳-۲-۲-۲-۲	میاں منہاس	میاں فضل ربی	گلی گرام	سادات
۳-۲-۲-۲-۳	میاں حذیفہ	میاں فضل ربی	گلی گرام	سادات
۳-۲-۲-۲-۴	میاں حشام	میاں فضل ربی	گلی گرام	سادات

۳-۲-۲-۳ : میاں فضل معبود بن میاں عبدالغفور کی اولاد:

۳-۲-۲-۳-۱	میاں محمّد ایان باچا	میاں فضل معبود	گلی گرام	سادات
۳-۲-۲-۳-۲	میاں محمّد شایان باچا	میاں فضل معبود	گلی گرام	سادات

میاں گان "سادات حسنی(گلی گرام ،سیرئی،اخوند بابا، بلوگرام، کلا ڈھیر،زولاڈھیر اور گوگدرہ) کی علمی، تعلیمی، کاروباری اور سیاسی فہم وفراست

دنیا کی تاریخ شاہد ہے کہ تعلیم کسی بھی قوم کی معاشی، معاشرتی، شعوری اور اخلاقی ترقی میں سب سے اہم کردار ادا کرتی ہے۔ میاں گان "سادات حسنی" (گاؤں سیرئی، گلی گرام،اخوند بابا، بلوگرام، کلاڈھیر،زولاڈھیر اور گوگدرہ) نے ہمیشہ علم اور تعلیم کو دل کی گہرائی سے ترجیح دی ہے اور یہی وجہ ہے کہ ان میاں گان میں اعلیٰ پائے کے علماء کرام، مبلغین، اساتذہ کرام، ڈاکٹرز، انجینئرز، وکلاء، تاجران، سیاست دان، سماجی کارکن اور ملکی و بیرونی سرکاری اور غیر سرکاری اداروں میں اعلیٰ عہدوں پر خدمات سر انجام دے رہے ہیں۔

یہ میاں گان "سادات حسنی" (گاؤں سیرئی، گلی گرام،اخوند بابا، بلوگرام، کلا ڈھیر ،زولاڈھیر اور گوگدرہ) کے باہمی اتحاد اتفاق و بھائی چارے کا ہی نتیجہ ہے کہ نہ صرف ان علاقوں میں جنگ وجدل، شر فساد، نشہ، تماشا اور دیگر خرافات نہ ہونے کے برابر ہیں بلکہ ان علاقوں میں رہنے والے دیگر اقوام کے ساتھ تمام سادات اخوت اور بھائی چارے کے دائرے میں رہ کر معاشرے میں اسلامی مساوات کا عَلم بلند رکھا ہے۔

اُردن کے شاہی خاندان (سادات حسنی) کا شجرہء نسب

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

حضرت فاطمہؓ ---- حضرت علیؓ ---- حضرت امام حسنؓ

سید حسن المثنیٰ

↓

عبداللہ الکامل-اُردن | سید عبداللہ المخلص-افغانستان- پاکستان

موسیٰ الجون---عبداللہ الصالح---موسیٰ---محمد عامر---عبداللہ--علی---سلیمان---حسین---عیسیٰ---عبد الکریم---مطیعین---ادریس--قتادہ (ابو العزیز)، شریف مکہ، ۱۲۲۰ء

علی---حسن سوم، شریف مکہ، ۱۲۵۳ء

رمیض-شریف مکہ، ۱۳۴۶ء

عجلان-شریف، ۱۳۷۲ء

حسن چہارم، شریف، ۱۴۲۵ء

برکت اول، شریف، ۱۴۵۵ء

محمد پنجم شریف، ۱۴۹۷ء

برکت دوم، شریف، ۱۵۲۵ء

ابو نعمے محمد ثانی، شریف، ۱۵۸۴ء

حسن پنجم، شریف، ۱۶۰۱ء

حسین --- عبداللہ --- محسن --- عون --- عبدالمو عین --- محمد ہشتم، شریف، ۱۸۵۸ء

علی --- حسین، شاہ حجاز، وفات ۱۹۳۱ء

عبداللہ اول، اُردن کا بادشاہ، ۱۹۵۱ء

طلال، اُردن کا بادشاہ، ۱۹۷۲ء

حسین، اُردن کا بادشاہ، ۱۹۹۹ء

عبداللہ دوم، اُردن کا بادشاہ (پیدائش ۱۹۶۲ء)

پسران میاں محمّد شریف رَحمَۃُاللہ عَلَیہ

نوٹ : اس کتاب کے پہلے ایڈیشن میں میاں محمّد شریف رَحمَۃُ اللہ عَلَیہ کے چھے صاحبزادوں میں سے صرف ایک صاحبزادے میاں محمّد صادق رَحمَۃُاللہ عَلَیہ (پورا نام : میاں سید محمّد صادق ،اخوند) کے دو صاحبزادوں حضرت میاں دوست محمد رَحمَۃُاللہ عَلَیہ (المعروف انگنڑ بابا) اور حضرت میاں مکرم شاہ رَحمَۃُاللہ عَلَیہ (المعروف میاں بابا) میں سے ایک صاحبزادے حضرت میاں مکرم شاہ رَحمَۃُ اللہ عَلَیہ (المعروف میاں بابا) کے ۲۰۲۴ء تک پوری نسب کو شامل کیا گیا ہے جو "گلی گرام ،سیرئی،اخوند بابا، بلو گرام، کلاڈھیر،زولاڈھیر اور گوگدرہ" میں سکونت پذیر ہیں۔

اس کتاب کے دوسری ایڈیشن میں حضرت میاں دوست محمد رَحمَۃُ اللہ عَلَیہ (المعروف انگنڑ بابا) اور میاں محمّد شریف رَحمَۃُ اللہ عَلَیہ کے دیگر پانچ صاحبزادوں جن کی تفصیل ذیل میں دی گئی ہے ان کی ۲۰۲۴ء تا ۲۰۲۵ء تک پوری انساب کو شامل کیا جائے گا۔

پسران حضرت میاں محمّد شریف رَحمَۃُاللہ عَلَیہ و رہائشی مناطق

۱۔ میاں محمّد ابایوسف رَحمَۃُاللہ عَلَیہ : (پورا نام : میاں سید محمّد ابایوسف ،اخوند)

آستانہ مبارک : نجیگرام ضلع سوات

رہائشی مناطق اولاد : نجیگرام، کڑاکڑ، بونیر ضلع سوات

۲۔ میاں محمّد صدیق رَحمَۃُاللہ عَلَیہ : (پورا نام : میاں سید محمّد صدیق، اخوند)

آستانہ مبارک : مینگورہ، نوے کلے

رہائشی مناطق اولاد : لیلونئ ضلع شانگلہ / ڈھڈھرہ ضلع سوات

۳۔ میاں محمّد عبدالحمید رَحمَۃُاللہ عَلَیہ : (پورا نام : میاں سید محمّد عبدالحمید، اخوند)

آستانہ مبارک: پاپیں، ننگرہار افغانستان

رہائشی مناطق اولاد: پاپیں وملحقہ مضافات، ننگرہار افغانستان

۴۔ میاں محمّد عمر رَحمَۃُاللہ عَلَیہ : (پورا نام : میاں سید محمّد عمر، اخوند)

آستانہ مبارک: گنج الاولیاء۔ گانجلہ ضلع لوئر دیر

رہائشی مناطق اولاد: گانجلہ ضلع لوئر دیر

۵۔ میاں محمّد امین رَحمَۃُاللہ عَلَیہ : (پورا نام : میاں سید محمّد امین، اخوند)

آستانہ مبارک: شلاوو غوربند ضلع شانگلہ

رہائشی مناطق اولاد: شلاوو غوربند ضلع شانگلہ